SAT.25.April.2026
VOLUME: 22 NO:99
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ورقِ تازہ
ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 25/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 99
6/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

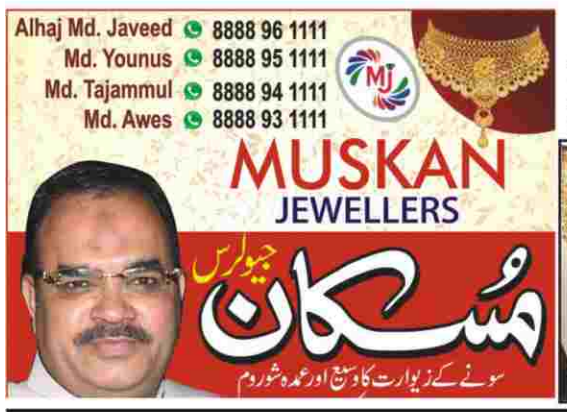

عام آدمی پارٹی میں بغاوت

راگھو چڈھا اور دیگر ایم پیز بی جے پی میں شامل

نئی دہلی، 24 اپریل: (ایجنسیز) ملک کی سیاست میں ایک بڑا ہنگامہ اس وقت برپا ہوا جب راگھو چڈھا نے عام آدمی پارٹی سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے بی جے پی میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ ان کے ساتھ سندیپ پاٹھک اور اشوک متل سمیت کئی اراکین نے بھی پارٹی قیادت کے خلاف کھل کر بغاوت کر دی۔ پریس کانفرنس میں راگھو چڈھا نے دعویٰ کیا کہ راجیہ سبھا میں عام آدمی پارٹی کے دو تہائی سے زیادہ ارکان ان کے ساتھ ہیں اور دستخط شدہ دستاویزات پہلے ہی جمع کرائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہربھجن سنگھ، سواتی مالیوال، راجندر گپتا، وکرم جیت ساہنی اور دیگر رہنما بھی اس فیصلے کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ اور ان کے ساتھی آئین ہند کی متعلقہ دفعات کے تحت خود کو بی جے پی میں ضم کر رہے ہیں۔ بعد ازاں راگھو چڈھا، اشوک متل اور سندیپ پاٹھک پارٹی ہیڈکوارٹر پہنچے جہاں انہیں باضابطہ طور پر شامل کر لیا گیا۔ بی جے پی کے سربراہ نتن نوین نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں نئے شامل ہونے والے رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ قائدین وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ترقی یافتہ ہندوستان کے مقصد کیلئے کام کریں گے۔ راجیہ سبھا میں عام آدمی پارٹی کے کل 10 ارکان تھے، جن میں سات پنجاب اور تین دہلی سے تعلق رکھتے تھے۔ تاہم تازہ استعفوں کے بعد اب پارٹی کے پاس صرف تین ارکان رہ گئے ہیں، جن میں سنجے سنگھ، این ڈی گپتا اور بلبیر سنگھ سیچیوال شامل ہیں۔ راگھو چڈھا نے اپنی تقریر میں کہا کہ عام آدمی پارٹی، جس کیلئے انہوں نے برسوں محنت کی، اب اپنی بنیادی اقدار اور اصولوں سے دور ہو چکی ہے اور ذاتی مفادات کے گرد سمٹ گئی ہے۔

کیرالہ ہائی کورٹ کا الیکشن کمیشن سے سوال،

’کیا پوسٹل بیلٹ نظام میں بہتری ممکن ہے؟‘

کوچی: (ایجنسیز) کیرالہ ہائی کورٹ نے پوسٹل بیلٹ میں سامنے آنے والی خامیوں پر سخت نوٹس لیتے ہوئے جمعہ کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کو ہدایت دی ہے کہ وہ منگل تک وضاحت پیش کرے کہ حالیہ انتخابات میں ووٹ نہ ڈال پانے والے افراد کے لیے اضافی سہولتیں فراہم کی جا سکتی ہیں یا نہیں۔ عدالت کے اس قدم کو انتخابی عمل کی شفافیت اور عوامی رسائی کے حوالے سے نہایت اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ عدالت نے ممکنہ طور پر ووٹ کے حق سے محرومی کے خدشات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے الیکشن کمیشن سے کہا کہ وہ اس بات پر اپنا واضح اور تفصیلی موقف پیش کرے کہ پوسٹل بیلٹ کے نظام کو کس حد تک وسعت دی جا سکتی ہے یا اسے مزید آسان بنایا جا سکتا ہے، تاکہ وہ افراد بھی اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں جو کسی وجہ سے اس موقع سے محروم رہ گئے۔ بنچ نے اس معاملے کی اگلی سماعت منگل کے لیے مقرر کی ہے اور کمیشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس دوران تمام متعلقہ پہلوؤں پر غور کر کے جواب داخل کرے۔ عدالت کی یہ مداخلت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب 9 اپریل کو ووٹنگ مکمل ہو چکی ہے اور 4 مئی کو ووٹوں کی گنتی متوقع ہے۔ ماہرین کے مطابق سخت مقابلے والے حلقوں میں پوسٹل بیلٹ فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں، اس لیے اس معاملے کی حساسیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہ معاملہ ایک ریاستی سرکاری ملازم کی عرضی سے شروع ہوا، جس میں مؤقف اختیار کیا گیا کہ تمام ضروری کارروائی مکمل کرنے کے باوجود اسے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے کا موقع نہیں دیا گیا، جو کہ اس کے آئینی حق کی خلاف ورزی ہے۔ عرضی میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ انتخابی ڈیوٹی پر تعینات ملازمین کو ووٹ ڈالنے کے لیے مؤثر اور بروقت سہولت فراہم کرنا ریاست اور انتخابی اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اس سے قبل 8 اپریل کو انتخابی کمیشن نے عدالت کو یقین دہانی کرائی تھی کہ پولنگ عملے کو ڈیوٹی پر روانہ ہونے سے پہلے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ ڈالنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ یہ یقین دہانی کیرالہ این جی او یونین کی ایک عرضی کے بعد سامنے آئی تھی، جس میں انتخابی ڈیوٹی پر تعینات سرکاری ملازمین کو پیش آنے والی مشکلات کو اجاگر کیا گیا تھا۔ یونین کے مطابق ’کنڈکٹ آف الیکشن رولز‘ کے تحت ایسے ملازمین کو پوسٹل بیلٹ کے ذریعے ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، لیکن عملی سطح پر کئی رکاوٹیں سامنے آئیں۔ بیلٹ پیپر کی تقسیم میں تاخیر ایک بڑی وجہ بنی، جس کے باعث متعدد ملازمین اس سہولت سے فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ مزید برآں، یکم اپریل سے 8 اپریل تک دیا گیا محدود وقت بھی مسائل میں اضافے کا سبب بنا، کیونکہ اسی دوران انتخابی انتظامات کی مصروفیات عروج پر تھیں۔ ذرائع کے مطابق کئی ملازمین کو 6 اپریل تک بھی بیلٹ پیپر موصول نہیں ہوئے، جبکہ 8 اپریل کا زیادہ تر وقت انتخابی مشینری اور دیگر سامان حاصل کرنے میں صرف ہو گیا، جس سے ووٹنگ کے لیے مناسب وقت نہیں بچ سکا۔ ایسے حالات میں عدالت کی مداخلت کو نہ صرف متاثرہ ملازمین کے لیے اہم پیش رفت مانا جا رہا ہے بلکہ اسے انتخابی نظام میں اصلاحات کی ایک ممکنہ شروعات بھی قرار دیا جا رہا ہے۔

مغربی بنگال میں انتخابی ڈیوٹی پر

مامور افسران کے نام ووٹر فہرست سے غائب

سپریم کورٹ نے سماعت سے کیا انکار

نئی دہلی: مغربی بنگال میں جاری انتخابی عمل کے درمیان ایک غیر معمولی اور تشویشناک معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں انتخابی ڈیوٹی پر مامور متعدد افسران نے شکایت کی ہے کہ ان کے نام ووٹر فہرست سے غائب کر دیے گئے ہیں۔ اس معاملے نے انتخابی شفافیت اور انتظامی عمل پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں، کیونکہ جن افراد کو انتخابی عمل کو مکمل کرانے کی ذمہ داری دی گئی، وہی اپنے حق رائے دہی سے محروم ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق، یہ معاملہ 65 ایسے افسران سے متعلق ہے جو انتخابی ڈیوٹی میں دن رات مصروف رہے۔ ان افسران نے عدالت میں دائر اپنی عرضی میں کہا کہ جب ووٹنگ کا وقت آیا تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کے نام ووٹر فہرست میں موجود ہی نہیں ہیں۔ یہ صورتحال ان کے لیے حیران کن تھی کیونکہ وہ خود انتخابی عمل کا حصہ تھے اور اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے تھے۔ درخواست گزاروں کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ایم آر شمشاد نے عدالت کو بتایا کہ ان تمام افسران کے ڈیوٹی آرڈر پر ان کے ووٹر شناختی نمبر درج ہیں، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ رجسٹرڈ ووٹر ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر انتظامیہ انہیں ووٹر مانتی ہے اور اسی بنیاد پر انہیں انتخابی ڈیوٹی پر تعینات کرتی ہے، تو پھر ان کے نام ووٹر فہرست سے ہٹانا نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے۔ وکیل نے مزید کہا کہ ان افسران کو نہ تو کوئی پیشگی اطلاع دی گئی اور نہ ہی ان کے نام حذف کیے جانے کی کوئی وجہ بتائی گئی۔ بغیر کسی نوٹس کے اس طرح کا اقدام نہ صرف انتظامی لاپروائی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ انتخابی نظام کی ساکھ پر بھی سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ ان افسران نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ انہیں ووٹ ڈالنے کا حق دیا جائے اور ان کے نام فوری طور پر ووٹر فہرست میں بحال کیے جائیں۔ تاہم، سپریم کورٹ نے اس معاملے میں فوری مداخلت سے انکار کر دیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ درخواست گزاروں کو پہلے متعلقہ اپیلیٹ اتھارٹی سے رجوع کرنا چاہیے تاکہ وہاں اس معاملے کی تفصیلی جانچ ہو سکے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ مناسب فورم پر جانے کے بعد ہی اس طرح کے معاملات کا حل نکالا جا سکتا ہے۔ جسٹس جوئے مالیا باگچی نے بھی اس بات کی تائید کی اور کہا کہ اپیلیٹ ٹریبونل اس معاملے میں مناسب حکم جاری کرے گا۔ تاہم انہوں نے یہ عندیہ دیا کہ موجودہ انتخاب میں ممکن ہے کہ یہ افسران اپنا ووٹ نہ ڈال سکیں، لیکن ان کا ووٹر فہرست میں برقرار رہنے کا حق محفوظ رکھا جائے گا۔ یہ معاملہ نہ صرف متعلقہ افسران کے لیے بلکہ پورے انتخابی نظام کے لیے ایک سنجیدہ سوال بن کر سامنے آیا ہے، جس کے اثرات مستقبل میں انتخابی عمل پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

ایران کی صورتحال بدستور سنگین، ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے سفارت خانہ متحرک: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی: نئی دہلی: وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ ایران میں حالات اب بھی سنگین ہیں، تاہم تہران میں موجود ہندوستانی سفارت خانہ وہاں پھنسے شہریوں کی مدد کے لیے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ حکومت کے مطابق اب تک 2400 سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کو محفوظ طریقے سے نکال کر وطن واپس پہنچایا جا چکا ہے، جو جاری کوششوں کا ایک اہم نتیجہ ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے مغربی ایشیا کی تازہ صورتحال پر ایک بین وزارتی بریفنگ کے دوران بتایا کہ اگرچہ فی الحال جنگ بندی نافذ ہے، لیکن مجموعی حالات بدستور نازک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں گزشتہ دنوں کے واقعات نے صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے، جس کے پیش نظر حکومت پوری سنجیدگی کے ساتھ حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ترجمان کے مطابق تہران میں ہندوستانی سفارت خانہ نہایت مشکل حالات کے باوجود مسلسل کام کر رہا ہے اور وہاں تعینات سفارتی عملہ شہریوں کی مدد کے لیے دن رات مصروف ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سفارت خانے کے افسران اور عملے کی محنت اور لگن قابلِ تحسین ہے، جن کی کوششوں سے ہزاروں شہریوں کو بحفاظت نکالا جا سکا۔ اس دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے ساتھ جاری کشیدگی میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ انہوں نے یکطرفہ طور پر جنگ بندی کو غیر معینہ مدت کے لیے بڑھانے کا اعلان کیا، جبکہ یہ معاہدہ چند گھنٹوں میں ختم ہونے والا تھا۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں کیا گیا جب ایران نے مجوزہ دوسرے مرحلے کی بات چیت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا تھا۔ امریکی صدر نے اس سے قبل ایران کو متعدد بار خبردار کیا تھا کہ اگر اس نے ان کی شرائط قبول نہ کیں تو نتائج سنگین ہو سکتے ہیں۔ بعد میں اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران کے اندرونی اختلافات کے باعث وہ جنگ بندی کو اس وقت تک برقرار رکھیں گے جب تک تہران کوئی واضح اور متحد موقف اختیار نہیں کر لیتا۔ جنگ بندی میں توسیع کے ساتھ ہی امریکی قیادت نے ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی جاری رکھنے کا بھی اعلان کیا، جسے ایران نے سختی سے مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق تہران نے واضح کیا ہے کہ وہ دباؤ میں آ کر کسی بھی بات چیت میں شامل نہیں ہوگا اور سب سے پہلے ناکہ بندی کے خاتمے کا مطالبہ کرتا ہے۔ موجودہ صورتحال کے پیش نظر ہندوستانی حکومت نے اپنے شہریوں کی سلامتی کو اولین ترجیح قرار دیا ہے اور واضح کیا ہے کہ جب تک حالات مکمل طور پر معمول پر نہیں آ جاتے، امدادی اور انخلائی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بنگال اور تمل ناڈو میں ریکارڈ ووٹنگ

موجودہ پالیسیوں کے خلاف عوامی بے چینی کی عکاس: سنجے راؤت

ممبئی: شیوسینا (یو بی ٹی) کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں ہونے والی ریکارڈ ووٹنگ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے موجودہ پالیسیوں کے خلاف عوامی بے چینی کی علامت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خراب موسمی حالات کے باوجود ووٹروں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کی واضح علامت ہے کہ عوام اپنے جمہوری حق کے تئیں سنجیدہ ہیں اور وہ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے گھروں سے باہر نکلے۔ سنجے راؤت کے مطابق مغربی بنگال میں تقریباً 92 فیصد اور تمل ناڈو میں 84 سے 85 فیصد کے درمیان ووٹنگ کا ہونا ایک غیر معمولی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طوفانی حالات اور بارش کے باوجود لوگوں کا ووٹنگ مراکز تک پہنچنا جمہوریت پر ان کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ اگر انتخابی عمل سے متعلق نظام یعنی ایس آئی آر کو بہتر انداز میں نافذ کیا جاتا تو ووٹنگ کی شرح اور بھی زیادہ ہو سکتی تھی۔

’بے انتہا خوشی ہوئی‘، ایس آئی آر معاملہ پر سماعت کے دوران

سپریم کورٹ نے بنگال میں زبردست ووٹنگ پر کیا تبصرہ

نئی دہلی: مغربی بنگال اسمبلی انتخاب کے پہلے مرحلہ میں ہوئی ریکارڈ ووٹنگ پر چیف جسٹس سوریہ کانت نے بے انتہا خوشی کا اظہار کیا ہے۔ سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ ریاست میں 92 فیصد سے زیادہ ووٹنگ دیکھ کر خوشی ہوئی۔ انہوں نے یہ تبصرہ اس وقت کیا جب سپریم کورٹ ان 71 افراد کی عرضی پر سماعت کر رہا تھا، جنہوں نے بنگال انتخابات میں ووٹ دینے کی اجازت سے متعلق اپیل کی ہے۔ ان افراد کے نام ایس آئی آر کے بعد ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے ہیں اور ان کا معاملہ اس وقت اپیلیٹ ٹریبونل کے پاس زیر التوا ہے۔ آج سماعت کے دوران سی جے آئی سوریہ کانت، جسٹس جوئے مالیا باگچی اور جسٹس دیپل ایم پنچولی کی بنچ کو بتایا گیا کہ جمعرات (23 اپریل 2026) کو بنگال اسمبلی انتخاب کے پہلے مرحلہ میں 92 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ یہ سن کر سی جے آئی سوریہ کانت نے کہا کہ ”ایک ہندوستانی شہری کے طور پر لوگوں کو بڑھ چڑھ کر ووٹ دیتے دیکھ کر خوشی ہوئی۔ یہ جمہوریت کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔“ قابل ذکر ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کے خلاف اپیلوں پر فیصلہ لینے کے لیے 19 ٹریبونلز قائم کیے ہیں۔ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس اور ججوں کی سربراہی میں یہ 19 اپیلیٹ ٹریبونلز بنائے گئے ہیں، جو ان افراد کی اپیلیں سن رہے ہیں جن کے نام ایس آئی آر کے بعد ووٹر لسٹ سے خارج ہو گئے ہیں۔

پے ٹی ایم کو ریزرو بینک آف انڈیا کا بڑا جھٹکا، پیمنٹ بینک کا لائسنس منسوخ

نئی دہلی: ریزرو بینک آف انڈیا نے ایک اہم پیش رفت میں پے ٹی ایم پیمنٹ بینک لمیٹڈ کا بینکاری لائسنس منسوخ کر دیا ہے، جس کے بعد کمپنی اب کسی بھی طرح کی بینکاری سرگرمی انجام نہیں دے سکے گی۔ مرکزی بینک کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ فیصلہ بینکاری ضابطوں کی مسلسل اور سنگین خلاف ورزیوں کے سبب لیا گیا ہے، جو نہ صرف صارفین بلکہ عوامی مفاد کے لیے بھی نقصان دہ سمجھی گئی ہیں۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے واضح کیا کہ بینکاری ضابطہ ایکٹ 1949 کی دفعہ 22(4) کے تحت جاری کیا گیا لائسنس 24 اپریل 2026 کو کاروباری اوقات کے اختتام پر منسوخ کر دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ پے ٹی ایم پیمنٹ بینک کے معاملات اس انداز میں چلائے جا رہے تھے جو جمع کنندگان کے مفاد کے خلاف تھے، اور بینک کی انتظامیہ کا عمومی کردار بھی عوامی مفاد سے ہم آہنگ نہیں تھا۔ مرکزی بینک کے مطابق موجودہ حالات میں پے ٹی ایم پیمنٹ بینک کو مزید کام جاری رکھنے کی اجازت دینا نہ تو کسی مفید مقصد کو پورا کرتا اور نہ ہی عوامی مفاد میں تھا۔ اسی لیے سخت قدم اٹھاتے ہوئے لائسنس منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ریزرو بینک آف انڈیا نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ وہ بینک کی باضابطہ بندش کے لیے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرے گا۔ اس فیصلے کے اثرات فوری طور پر سامنے آئیں گے کیونکہ اب پے ٹی ایم پیمنٹ بینک کسی بھی قسم کی بینکاری خدمات، جیسے جمع رقوم لینا، ادائیگیاں کرنا یا دیگر مالی سرگرمیاں انجام دینے کا مجاز نہیں رہے گا۔ تاہم مرکزی بینک نے یہ یقین دہانی بھی کرائی ہے کہ بینک کے پاس اپنے صارفین کی تمام جمع شدہ رقوم واپس کرنے کے لیے مناسب نقدی موجود ہے، جس سے صارفین کے مالی مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے گا۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب پے ٹی ایم پیمنٹ بینک کے خلاف کارروائی کی گئی ہو۔ اس سے قبل 11 مارچ 2022 کو ریزرو بینک آف انڈیا نے بینک کو نئے صارفین شامل کرنے سے روک دیا تھا۔ بعد ازاں جنوری 2024 میں مزید سختی کرتے ہوئے بینک کو نئے ڈپازٹ قبول کرنے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ ان اقدامات کی وجہ بھی ضابطوں کی عدم پاسداری اور ٹیکنالوجی سے متعلق مسائل بتائے گئے تھے۔

تہران میں اچانک دھماکے، اسرائیل کی تردید کے بعد صورتحال غیر واضح

تہران 24 اپریل: (ایجنسیز) ایران کے دارالحکومت تہران میں جمعرات کو اچانک دھماکوں اور فضائی دفاعی نظام کی سرگرمیوں کی اطلاعات سامنے آئیں، جس کے بعد علاقائی صورتحال میں غیر یقینی کیفیت پیدا ہو گئی۔ شہر کے مغربی حصے میں دفاعی نظام حرکت میں آیا اور مشتبہ اہداف کا تعاقب کیا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں رات کے وقت آسمان پر روشنیوں اور دفاعی ردعمل کے مناظر دیکھے گئے، جس سے شہریوں میں تشویش پھیل گئی۔ ایرانی خبر رساں اداروں کا کہنا ہے کہ دفاعی نظام نے ممکنہ خطرات کا بروقت مقابلہ کیا، تاہم کسی بیرونی حملے کی واضح تصدیق نہیں کی گئی۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے ایران پر کسی بھی حملے میں ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔ اسرائیلی سیکورٹی حکام نے بھی یہی مؤقف اختیار کیا ہے کہ اس وقت کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی۔ تاہم اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے بیان دیا ہے کہ ان کا ملک ایران کے خلاف ممکنہ فوجی اقدام کیلئے تیار ہے۔ ان کے مطابق فوج دفاعی اور جارحانہ دونوں سطحوں پر مکمل تیاری رکھتی ہے اور اہداف کا تعین بھی ہو چکا ہے۔ ادھر ایران اور امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات میں سست روی برقرار ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق بات چیت تعطل کا شکار ہے اور دونوں ممالک کے درمیان اختلافات کم ہونے کے بجائے برقرار ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایران نے سمندری ناکہ بندی کو مذاکرات میں شرکت کی راہ میں بڑی رکاوٹ قرار دیا ہے جبکہ امریکہ اس پالیسی پر قائم ہے۔

منی پور میں پھر بھڑکا تشدد، اکھرول میں فائرنگ سے متعدد زخمی، علاقے میں کشیدگی

اکھرول: ہندوستان کی ریاست منی پور میں ایک بار پھر کشیدگی نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا ہے۔ جمعہ کے روز ضلع اکھرول میں کوکی اور ناگا برادریوں سے وابستہ مسلح گروہوں کے درمیان شدید فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 6 افراد زخمی ہو گئے۔ اس واقعے کے بعد پورے علاقے میں شدید تناؤ پایا جا رہا ہے اور حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے سیکورٹی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ مقامی پولیس کے مطابق یہ جھڑپ سینا تھیئی اور ملام گاؤں کے درمیان پیش آئی۔ زخمی ہونے والوں میں تین افراد کوکی برادری سے جبکہ تین ناگا برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی مکمل تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں اور حالات پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ملام گاؤں، جہاں زیادہ تر کوکی برادری کے لوگ رہتے ہیں، اکھرول ضلع میں ایک الگ تھلگ آبادی ہے جو ناگا اکثریتی دیہات سے گھری ہوئی ہے۔ دوسری جانب سینا تھیئی گاؤں تقریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ ملام گاؤں کی انتظامیہ نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے گاؤں پر تانگکھل ناگا شدت پسندوں نے حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ حملہ بڑے پیمانے پر اور منظم انداز میں کیا گیا۔ ادھر انسانی حقوق کے لیے سرگرم کوکی خواتین کی تنظیم نے اس واقعے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے پرامن دیہات پر بلا اشتعال حملہ قرار دیا ہے۔ تنظیم کے مطابق حملہ آوروں نے پہلے ہوائی فائرنگ کر کے خوف پھیلایا اور اس کے بعد منظم انداز میں گاؤں کو نشانہ بنایا۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ اس حملے میں کم از کم پندرہ مکانات کو نقصان پہنچا، چھ شہری زخمی ہوئے جبکہ دو افراد ہلاک بھی ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات سے علاقے میں خوف اور غیر یقینی کی فضا مزید گہری ہو رہی ہے۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف راجیہ سبھا میں نیا نوٹس، 73 ارکان کے دستخط

نئی دہلی: راجیہ سبھا میں اپوزیشن جماعتوں نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو عہدے سے ہٹانے کے لیے ایک نیا نوٹس جمع کرا دیا ہے، جس پر ایوانِ بالا کے 73 ارکان کے دستخط درج ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اس سے قبل پیش کیے گئے نوٹس کو مسترد کیا جا چکا تھا، جس کے بعد اپوزیشن نے مزید تفصیل اور دستاویزی بنیادوں کے ساتھ اپنی کوشش کو آگے بڑھایا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا کے رکن جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ایکس“ پر اس اقدام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ نوٹس آئین ہند کے متعلقہ دفعات کے تحت جمع کرایا گیا ہے۔ ان کے مطابق نوٹس میں آئین کے آرٹیکل 324(5) کے ساتھ آرٹیکل 124(4)، نیز چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمشنرز کی تقرری، خدمات کی شرائط اور مدتِ کار سے متعلق قانون 2023 اور ججوں کی جانچ کے قانون 1968 کا حوالہ دیا گیا ہے۔ جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ گیانیش کمار کے خلاف اب نو مخصوص الزامات موجود ہیں، جنہیں تفصیل کے ساتھ دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان الزامات کو آسانی سے رد یا نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور یہ معاملہ آئینی ذمہ داریوں سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید الزام عائد کیا کہ چیف الیکشن کمشنر اپنے عہدے پر رہتے ہوئے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی ہدایات کے مطابق کام کر رہے ہیں، جو کہ جمہوری اداروں کی خودمختاری کے لیے نقصان دہ ہے۔

راگھو چڈھا سمیت 7 اراکینِ راجیہ سبھا کے بی جے پی میں جانے پر عام آدمی پارٹی کا سخت ردعمل

عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن راگھو چڈھا سمیت سات اراکین کے پارٹی چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے کے اعلان نے پنجاب کی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس پیش رفت پر عام آدمی پارٹی کی قیادت نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے نہ صرف سیاسی سازش قرار دیا بلکہ پنجاب کے عوام کے ساتھ کھلا دھوکہ بھی بتایا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سربراہ اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپنے بیان میں کہا کہ بی جے پی نے ایک بار پھر پنجاب کے لوگوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم جمہوری اقدار کے خلاف ہے اور اس سے واضح ہوتا ہے کہ مخالف جماعتوں کو کمزور کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بھی اس معاملے پر شدید ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی پنجاب میں کوئی مضبوط عوامی بنیاد نہیں ہے، اس لیے وہ منتخب نمائندوں کو توڑ کر اپنی طاقت بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے ان اراکین کو پنجاب کا نمائندہ ماننے سے انکار کرتے ہوئے سخت الفاظ میں کہا کہ ایسے لوگ عوام کے اعتماد کے حقدار نہیں ہیں اور انہیں بی جے پی میں بھی کوئی خاص مقام نہیں ملے گا۔ واضح رہے کہ راگھو چڈھا کے ساتھ جن دیگر اراکین کے بی جے پی میں شامل ہونے کی بات سامنے آئی ہے ان میں ہربھجن سنگھ، راجندر گپتا، وکرم جیت ساہنی اور سواتی مالیوال شامل ہیں۔ اس بڑے سیاسی انحراف نے نہ صرف عام آدمی پارٹی بلکہ پنجاب کی مجموعی سیاست کو ایک نئے موڑ پر لا کھڑا کیا ہے، جہاں آنے والے دنوں میں مزید اتار چڑھاؤ دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔

اکھلیش یادو کا یوپی حکومت پر سخت حملہ، کہا- ’عوام کو انصاف ملنا دن بہ دن مشکل‘

لکھنؤ: سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اتر پردیش کی بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست میں نظم و نسق کی صورتحال مسلسل بگڑ رہی ہے اور عام عوام کے لیے انصاف حاصل کرنا دن بدن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں نہ صرف انصاف کا نظام کمزور پڑا ہے بلکہ انتظامی مشینری کے کردار پر بھی سنگین سوالات کھڑے ہو رہے ہیں۔ لکھنؤ میں پارٹی دفتر پر منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران اکھلیش یادو نے ہاتھرس سمیت کئی حساس واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ متعدد معاملوں میں متاثرین کو انصاف نہیں مل سکا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سماجوادی پارٹی کے کارکنان کے ساتھ بھی ناانصافی ہو رہی ہے اور ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اقتدار سے جڑے افراد سرکاری مشینری کا غلط استعمال کرتے ہوئے زمینوں پر قبضے کر رہے ہیں، جو جمہوری اصولوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی روح اور جمہوری قدروں کو برقرار رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اکھلیش یادو نے انتخابی ماحول پر بات کرتے ہوئے مغربی بنگال کا ذکر کیا اور کہا کہ وہاں بڑی تعداد میں سکیورٹی فورسز کی تعیناتی کے باوجود عوام بڑھ چڑھ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ اتر پردیش میں بھ

ورقِ تازہ

ادار یہ 25 April 2026

موبائیل چھوڑتے نہیں۔۔

تعطیلاتِ گرما کا آغاز بچوں کے لیے کسی تہوار سے کم نہیں ہوتا،لیکن آج کے مشینی اور مصروف ترین دور میں یہی چھٹیاں والدین کے اعصاب پر ایک بھاری امتحان بن کر گزرتی ہیں۔ایک وقت تھا جب گھر کے آنگن بچوں کی کلکاریوں، نت نئے کھیلوں اور ان کی معصوم شرارتوں سے آباد رہا کرتے تھے،اور بڑے ان سرگرمیوں کو دیکھ کر اپنا بچپن جیا کرتے تھے۔لیکن اب صورتحال یکسر بدل چکی ہے۔مائیں اب اس انتظار میں گھڑیاں گن رہی ہوتی ہیں کہ کب دوبارہ اسکول کی گھنٹی بجے اور ان کی جان اس گھریلو عذاب سے چھوٹے۔بچوں کا چوبیس گھنٹے گھر میں موجود رہنا اب خوشی کے بجائے ایک بوجھ محسوس ہونے لگا ہے۔یہ بے زاری دراصل بچوں سے نہیں، بلکہ اس طرزِ زندگی سے ہے جس میں ہم نے انہیں کسی بھی تعمیری کام میں مصروف رکھنے کا ہنر بھلا دیا ہے۔یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہم نے اپنی جان چھڑانے اور اپنے نام نہاد سکون کو برقرار رکھنے کے لیے اسمارٹ فونز کو بچوں کی ''ڈیجیٹل دایہ'' بنا دیا ہے۔جب والدین سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ ان کے بچے سارا دن کیا کرتے ہیں،تو ایک روایتی اور بے بسی سے بھرا جواب ملتا ہے کہ'' وہ موبائل چھوڑتے ہی نہیں۔''لیکن کیا ہم نے کبھی خود سے یہ سوال کیا ہے کہ ان کے معصوم ہاتھوں میں یہ نشہ آور آلہ کس نے تھمایا تھا؟ بچے خود بخود اسکرینوں کے غلام نہیں بنے، بلکہ یہ ہماری وہ مجرمانہ غفلت ہے جس نے انہیں تنہا کر دیا ہے۔آج ہمارے گھروں میں ایک نئی اصطلاح جنم لے چکی ہے جسے ڈیجیٹل یتیمی کہا جا سکتا ہے۔یہ وہ بچے ہیں جن کے والدین تو حیات ہیں اور اسی چھت کے نیچے موجود ہیں،لیکن جذباتی اور فکری طور پر انہوں نے اپنے بچوں کو انٹرنیٹ کے حوالے کر کے یتیم کر دیا ہے۔ہماری مادہ پرستی نے کوالٹی ٹائم کے تصور کو بھی بری طرح مسخ کر دیا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ چھٹی کے دن بچوں کو کسی مہنگے شاپنگ مال میں لے جانا،انہیں پیزا کھلا دینا یا ان کی ضد پر کوئی نیا ویڈیو گیم خرید کر دے دینا ہی ہماری ذمہ داری کی معراج ہے۔درحقیقت، ہم یہ مہنگے تحائف دے کر اپنے اس احساسِ جرم کی قیمت چکاتے ہیں جو انہیں وقت نہ دینے کی وجہ سے ہمارے اندر پیدا ہوتا ہے۔بچوں کو مہنگے کھلونوں سے زیادہ والدین کی غیر منقسم توجہ،ان کی کہانیاں اور ان کے ساتھ مل کر کھیلے جانے والے بے تکے کھیلوں کی ضرورت ہوتی ہے،جو اب ہمارے گھروں سے ناپید ہو چکے ہیں۔

مشترکہ خاندانی نظام کے زوال نے اس بحران کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ماضی میں دادا دادی اور نانا نانی کی شکل میں بچوں کے پاس کہانیوں، تجربات اور اخلاقی تربیت کا ایک چلتا پھرتا ادارہ موجود ہوتا تھا۔چھٹیوں میں بچوں کا زیادہ تر وقت ان بزرگوں کی قربت میں گزرتا تھا جہاں وہ اپنی تہذیب، زبان اور رشتوں کے احترام کا سبق سیکھتے تھے۔آج کے نیوکلیئر خاندانی نظام میں، جہاں ماں باپ دونوں برسرِ روزگار ہیں یا اپنی اپنی ڈیجیٹل دنیا میں گم ہیں، بچے کے پاس اپنے سوالات اور الجھنیں لے کر جانے کے لیے یوٹیوب اور گوگل کے علاوہ کوئی بزرگ نہیں بچا۔ماضی کے خاندانی نظام پر نظر دوڑائیں تو چھٹیاں محض آرام کا نام نہیں تھیں، بلکہ یہ عملی زندگی کی وہ غیر رسمی تربیت گاہ ہوا کرتی تھیں جہاں بچے زندگی کے بنیادی ہنر سیکھتے تھے۔والد اگر گھر میں کوئی کرسی ٹھیک کر رہے ہیں، سائیکل کی مرمت کر رہے ہیں یا پودوں کو پانی دے رہے ہیں، تو بچے ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے تھے۔اس عمل سے وہ نہ صرف اوزاروں کا استعمال سیکھتے تھے، بلکہ ان کے اندر محنت کا جذبہ اور خود اعتمادی بھی پیدا ہوتی تھی۔آج ہم نے بچوں کو شیشے کے کھلونوں کی طرح ڈرائنگ رومز میں سجا دیا ہے۔گھر میں کوئی چھوٹی سی خرابی بھی پیدا ہو جائے تو ہم فوراً مکینک کو بلوا لیتے ہیں، لیکن اپنے بچوں کو یہ سکھانے کی زحمت نہیں کرتے کہ ایک پیچ کس کیسے استعمال ہوتا ہے۔گھریلو امور اور ذمہ داریوں کی تقسیم کے حوالے سے بھی ہمارا رویہ انتہائی مایوس کن ہو چکا ہے۔لڑکیوں اور لڑکوں کو یکساں طور پر گھر کے کام کاج سکھانا ایک بنیادی خاندانی ضرورت ہے۔کچن کے چھوٹے موٹے کام، صفائی ستھرائی، اور اپنی چیزوں کو سلیقے سے رکھنا محض ملازماؤں کی ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ وہ لائف اسکلز ہیں جو بچوں کو مستقبل کا ایک خود مختار اور ذمہ دار شہری بناتے ہیں۔لیکن آج کا المیہ یہ ہے کہ مائیں اپنی بچیوں یا بچوں کو آٹا گوندھنے، برتن سمیٹنے یا سبزیاں کاٹنے کے لیے آواز دینا اپنی توہین یا بچوں پر ظلم تصور کرتی ہیں۔یہ لاڈ پیار دراصل ان کی صلاحیتوں کا قتل ہے، جو کل انہیں عملی زندگی کے چیلنجز کے سامنے بے بس کر دے گا۔بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے انہیں چھوٹے چھوٹے پراجیکٹس دیے جا سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، انہیں بازار سے خریدی گئی مہنگی چیزوں کے بجائے گھر پر کاغذ کے لفافے، گریٹنگ کارڈز، یا پرانی چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانے کے کاموں میں لگایا جا سکتا ہے۔جب کوئی بچہ اپنے ہاتھ سے کوئی چیز تخلیق کرتا ہے، تو اس کی خوشی کسی بھی مہنگے ویڈیو گیم سے ہزار گنا زیادہ ہوتی ہے۔لیکن ہم شارٹ کٹ کے عادی ہو چکے ہیں، ہمیں بازار سے خریدی ہوئی چیزوں میں زیادہ کشش محسوس ہوتی ہے، اور بچوں کے ہاتھ سے بنے ہوئے ٹیڑھے میڑھے لفافے ہمیں ایک غیر ضروری مشق لگتے ہیں۔یہی وہ رویہ ہے جس نے ہمارے گھروں سے فن اور تخلیق کو نکال دیا ہے۔اس سستی اور کاہلی نے بچوں کو ایک ایسی جسمانی اور نفسیاتی قید میں مبتلا کر دیا ہے جس کے نتائج انتہائی خوفناک ہیں۔ایئر کنڈیشنڈ کمروں میں صوفوں پر دھنسے ہوئے یہ بچے موٹاپے، بینائی کی کمزوری اور چڑچڑے پن کا شکار ہو رہے ہیں۔ہم انہیں باہر کی دنیا اور گلی محلوں کو غیر محفوظ قرار دے کر گھر میں بند رکھتے ہیں، مگر اس بات سے یکسر غافل ہیں کہ جس انٹرنیٹ کی بے لگام دنیا میں ہم نے انہیں کھلا چھوڑ رکھا ہے، وہ باہر کی سڑکوں سے ہزار گنا زیادہ غیر محفوظ اور زہریلی ہے۔ان مادی اور عملی خامیوں کے ساتھ ساتھ تعطیلات کے دوران ہماری روحانی اور اخلاقی تربیت کا پہلو بھی مکمل طور پر نظر انداز ہو رہا ہے۔چھٹیاں دراصل بچوں کا نہیں، بلکہ والدین کے طرزِ عمل اور ان کی ترجیحات کا امتحان ہوتی ہیں۔ہم نے پیرنٹنگ کو ایک ذمہ داری کے بجائے ایک بوجھ سمجھ لیا ہے جسے ہم نت نئے ڈیجیٹل کھلونوں اور پیسوں کے زور پر آؤٹ سورس کرنا چاہتے ہیں۔اگر ہم نے اپنا یہ بنیادی فریضہ ادا نہیں کیا، تو یہ ڈیجیٹل اسکرینیں ہمارے بچوں سے ان کا بچپن اور ہم سے ہمارا مستقبل چھین لیں گی، اور پھر ہمارے پاس پچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہیں رہے گا۔

ٹرمپ کی متنازع 'زمین پر جہنم' سے متعلق پوسٹ پر انڈیا کا ردعمل: 'تبصرے لاعلمی پر مبنی، نامناسب اور ناموزوں ہیں'

سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹس کے ذریعے تنازعات کو

جنم دینے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی ایک حالیہ پوسٹ میں امریکہ میں پیدائش پر شہریت کے حق سے متعلق ایسا بیان 'ری پوسٹ' کیا ہے جس پر انڈیا میں اپوزیشن جماعتوں اور صارفین کی جانب سے شدید تنقید کی جا رہی ہے۔امریکی صدر کی جانب سے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کی گئی متنازع تحریر دراصل مائیکل سیویچ کی پوڈ کاسٹ ہے، جو ایک قدامت پسند مصنف اور ریڈیو پروگرام کے میزبان ہیں۔اس پوسٹ میں پیدائش پر شہریت کے حق کے قانون پر شدید تنقید کرتے ہوئے لکھا گیا کہ 'لوگ حمل کے نویں مہینے میں امریکہ آجاتے ہیں اور (پیدائش کے فوری بعد) بچہ امریکی شہری بن جاتا ہے۔اور پھر وہ چین یا انڈیا یا زمین پر موجود کسی اور جہنم (جہنم جیسے مقام) سے پورے کا پورا خاندان امریکہ لے آتے ہیں'۔اس میں مزید کہا گیا ہے کہ'اور اس بات کا مشاہدہ کرنے کے لیے آپ کو زیادہ دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔یہاں (امریکہ) اب انگریزی نہیں بولی جاتی۔آج کے دور میں آنے والے تارکین وطن کی اکثریت میں امریکہ کے ساتھ وفاداری تقریباً ناپید ہے، حالانکہ ایسا ہمیشہ نہیں تھا'۔اس تحریر میں آگے چل کر مزید لکھا ہے کہ 'ہمارے ملک پر چینیوں کی یلغار ہو رہی ہے، جو یہاں صرف اس لیے آتے ہیں کہ بچہ پیدا کریں اور پھر اپنا پورا خاندان بُلا لیں۔لیکن یہ معاملہ صرف چین تک ہی محدود نہیں بلکہ انڈیا بھی اس میں شامل ہے۔'تحریر کے مطابق انڈیا بھی پیدائش کے وقت شہریت ملنے کی سہولت کا 'استحصال' کر رہا ہے (یا اس کا غلط فائدہ اٹھا رہا ہے)۔ٹرمپ نے مائیکل سیویچ کا یہ دعویٰ بھی شیئر کیا کہ امریکی ریاست کیلی فورنیا میں ٹیکنالوجی کے شعبے کی نوکریاں چینی اور انڈین شہریوں کو مل جاتی ہیں کیونکہ 'تقریباً تمام اندرونی نظام انڈینز یا چینیوں کے قبضے میں ہے'۔ٹرمپ کی جانب سے شیئر کردہ تحریر چار صفحات پر مشتمل ہے اور کافی طویل ہے مگر بظاہر تحریر کا اوپر بیان کردہ حصے کو متنازع قرار دیتے ہوئے اس کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔انڈیا کی اپوزیشن جماعت کانگریس نے ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ساتھ انڈیا کی حکمران جماعت کو بھی اس معاملے پر تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ایکس پر پوسٹ میں کانگریس نے ٹرمپ کے اس بیان کو 'توہین آمیز' قرار دیتے ہوئے لکھا کہ ٹرمپ انڈیا کو 'جہنم' کہہ رہے ہیں مگر مودی حکومت کی جانب سے کوئی سخت بیان نہیں دیا گیا۔کانگریس نے کہا کہ ٹرمپ کے بیان پر 'ہر انڈین کا دل دُکھا ہے'۔انڈین وزارت خارجہ نے اس معاملے پر صحافیوں کی جانب سے پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'ہم نے یہ تبصرہ دیکھا ہے اور اس کے جواب میں امریکی سفارتخانے کی جانب سے جاری ہونے والا بیان بھی۔یقینی طور پر یہ تبصرے لاعلمی پر مبنی، غیر مناسب اور ناموزوں ہیں'۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ 'یہ تبصرے انڈیا، امریکہ تعلقات کی درست عکاسی نہیں کرتے، جو طویل عرصے سے باہمی عزت و احترام اور مشترکہ مفادات پر قائم ہیں'۔

ٹرمپ کی جانب سے شیئر کردہ تحریر کی تفصیل میں جانے سے قبل اس واقعے کا پس منظر جاننا ضروری ہے جو ذیل میں پیش کیا جا رہا ہے۔جب ڈونلڈ ٹرمپ دوسری مدت کے لیے امریکہ کے صدر بنے تو انھوں نے ایک ایگزیکٹیو آرڈر جاری کرتے ہوئے امریکہ میں رائج وہ قانون ختم کر دیا جس کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے بچوں کو پیدائش کے ساتھ ہی ملک کی شہریت بھی مل جایا کرتی ہے۔تاہم امریکی صدر کے اس حکمنامے کے خلاف عدالت میں کیس دائر کر دیا گیا جس کا عنوان 'ٹرمپ بنام باربرا' ہے۔امریکہ میں بی بی سی کے شراکتی ادارے سی بی ایس کے مطابق جب یہ کیس ذیلی عدالتوں میں تھا تو ٹرمپ انتظامیہ نے دلیل دی کہ ذیلی عدالتوں کے ججز کے پاس ایسے احکامات جاری کرنے کا اختیار نہیں ہے جو پورے ملک پر لاگو ہوتے ہوں۔سپریم کورٹ نے بھی اس بات سے اتفاق کیا۔اس پر امریکہ میں شہری آزادیوں کی تنظیم، امریکن سول لبرٹیز یونین (اے سی ایل یو) اور دیگر تنظیموں نے ایک مقدمہ دائر کر دیا۔اس مقدمے کے مدعی تین ایسے افراد تھے جن کے ہاں گذشتہ سال بچے پیدا ہوئے تھے اور جنھیں خدشہ تھا کہ ٹرمپ کے حکم نامے سے ان کی شہریت ختم کر دی جائے گی۔اس پر ٹرمپ انتظامیہ نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ وہ براہ راست اس کیس کو سُنے۔اپریل کے آغاز میں اس کیس کی سماعت ہوئی تو عدالت میں دلائل کا مشاہدہ کرنے کے لیے امریکی صدر ٹرمپ خود سپریم کورٹ گئے۔اب انھوں نے مائیکل سیویچ کی ایک انتہائی طویل تحریر اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر شیئر کی ہے جس میں عدالت میں زیر سماعت کیس پر تبصرہ کیا گیا ہے اور انڈیا اور چین کے لیے اور ان ممالک کے شہریوں کے لیے متنازع کلمات استعمال کیے گئے ہیں۔ٹرمپ کی شیئر کردہ مائیکل سیویچ کی تحریر کے آغاز میں 'ٹرمپ بنام باربرا' کیس کرنے والی تنظیم اے سی ایل یو کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے اور اُسے 'سانپ کا سر' قرار دیا گیا۔امریکی صدر کی شیئر کردہ تحریر کے مطابق سپریم کورٹ میں زیر سماعت کیس میں 'یہ بات قابل توجہ تھی کہ امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کے حق میں دلائل دینے والی وکیل بھی چینی نژاد امریکی تھیں'۔کیس کرنے والوں پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی لکھا گیا کہ 'ان وکیلوں نے ہم سے ہمارا ملک چھین لیا ہے'۔اے سی ایل یو کی وکیل امریکہ کو چین کی نو آبادی بنانا چاہتی ہیں اور قوم کا مستقبل 'مٹھی بھر وکیلوں کے ہاتھ میں نہیں چھوڑا جا سکتا'۔ٹرمپ کی شیئر کردہ تحریر میں یہ مطالبہ موجود ہے کہ پیدائش کے وقت شہریت کے کیس کا فیصلہ عدالت کے ذریعے نہیں بلکہ عوامی رائے شماری سے کروایا جائے اور اس پر 'قومی ریفرنڈم' کرایا جائے۔اس تحریر میں تمام تارکین وطن کو بالعموم اور انڈین اور چینی تارکین وطن کو بالخصوص تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے، تاہم یورپی تارکین وطن کے لیے نرم زبان استعمال کی گئی ہے۔انھوں نے لکھا کہ 'یورپی ممالک سے امریکہ آنے والے تو یہاں رچ بس جاتے ہیں لیکن یہ لوگ (یعنی انڈین، چینی اور دیگر تارکین وطن) یورپی امریکیوں جیسے نہیں'۔امریکی صدر کی شیئر کردہ اس طویل تحریر میں درج ہے: 'ہمارے ملک پر چینیوں کی یلغار ہو رہی ہے، جو یہاں صرف اس لیے آتے ہیں کہ بچہ پیدا کریں اور پھر اپنا پورا خاندان بلا لیں۔لیکن یہ معاملہ صرف چین تک ہی محدود نہیں بلکہ انڈیا بھی اس میں شامل ہے'۔ٹرمپ کی شیئر کردہ تحریر کے مطابق 'تارکین وطن اس نظام کو نچوڑ رہے ہیں۔آپ کسی ہسپتال کی ایمرجنسی میں جا کر دیکھیں، ان میں سے کسی ایک کی ناک بہنے لگے تو 15 افراد اس کے ساتھ آجاتے ہیں اور انھیں کچھ بھی دیے بغیر ایک لاکھ ڈالر تک کا علاج مل جاتا ہے'۔یاد رہے کہ امریکی آئین میں 14 ویں ترمیم کے ذریعے 'پیدائش پر شہریت' کا قانون عمل میں آیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ امریکہ میں پیدا ہونے والے 'تمام افراد امریکی شہری ہیں'۔

امریکی آئین کی 14 ویں ترمیم کا پہلا جملہ ہی 'پیدائش پر شہریت' کے اصول کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔اس کے مطابق 'وہ تمام افراد جو امریکہ میں پیدا ہوئے اور اس کی حدود میں رہائش پذیر ہیں وہ سب امریکی شہری ہیں'۔امریکی آئین میں 14 ویں ترمیم خانہ جنگی کے اختتام پر 1868 میں کی گئی تھی۔ملک میں 1865 میں غلام رکھنے کو ممنوع قرار دیا گیا تھا جبکہ 14 ویں ترمیم میں آزاد کیے جانے والے ان غلاموں کی شہریت کی بات کی گئی تھی جو امریکہ میں ہی پیدا ہوئے تھے۔اس سے قبل سپریم کورٹ کے کچھ فیصلوں میں کہا گیا تھا کہ امریکہ میں موجود افریقی کبھی بھی امریکی شہری نہیں بن سکتے تاہم 14 ویں ترمیم کے بعد یہ تمام فیصلے کالعدم ہو گئے۔سنہ 1898 میں سپریم کورٹ نے ایک مقدمے کے دوران یہ اصول طے کر دیا تھا کہ 'پیدائش پر شہریت' کے قانون کا اطلاق پناہ گزینوں کے بچوں پر بھی ہوگا۔تاہم امریکی صدر کی جانب سے شیئر کردہ تحریر میں کہا گیا کہ ملک کا آئین تو 'ہوائی سفر کے آغاز سے بھی پہلے لکھا گیا تھا۔یہاں تک کہ ٹیلی وژن، انٹرنیٹ اور ریڈیو کے دور سے بھی پہلے'۔اس بیان پر انڈیا میں تنقید ہو رہی ہے۔کانگریس نے انڈین وزیر اعظم نریندر مودی سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی صدر کے ساتھ اس معاملے پر بات کریں اور سخت احتجاج ریکارڈ کرائیں۔کانگریس نے کہا کہ ٹرمپ پہلے بھی انڈیا کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کر چکے ہیں اور ان پر بھی مودی خاموش رہے۔انڈیا کی اپوزیشن جماعت کی طرف سے جاری بیان میں یہ سوال بھی پوچھا گیا کہ 'نریندر مودی ٹرمپ سے اتنے خوفزدہ کیوں ہیں'؟ انڈین سیاسی جماعت عام آدمی پارٹی کے رہنما منیش سسودیا نے ٹرمپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: 'انڈیا کو جہنم کہنا دراصل انڈیا کی توہین نہیں بلکہ یہ آپ کی لاعلمی اور تکبر کو بے نقاب کرتا ہے'۔

(بی بی سی اردو)

'حساس ریسرچ سے منسلک دس امریکی سائنسدانوں' کی اموات اور گمشدگی سے جڑے سازشی نظریات کی حقیقت کیا ہے؟

شیلا فلن

امریکہ میں حساس ریسرچ سے منسلک کم از کم دس افراد کی اموات اور گمشدگی کی افواہوں کے بعد اس معاملے نے اب وفاقی اداروں کی توجہ بھی حاصل کر لی ہے۔لیکن ان افراد کے اہلخانہ کے لیے یہ افواہیں بہت ناخوشگوار ہیں۔کارل گرلمیئر کی بیوہ کا ماننا ہے کہ ان کے شوہر اپنی ہلاکت سے جڑے سازشی نظریات پر ہنستے۔لوئیز گرلمیئر کہتی ہیں کہ 'یہ مکمل بکواس ہے۔میرا مطلب ہے کہ حقائق موجود ہیں'۔ان کے 67 سالہ شوہر کو فروری میں امریکی ریاست کیلیفورنیا کے علاقے للانو میں گھر کے باہر گولی مار کر قتل کر دیا گیا تھا۔ان کے قتل کے الزام میں ایک 29 سالہ مقامی شخص، فریڈی سنائیڈر، پر چوری اور قتل کرنے کا مقدمہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔تاہم اس گرفتاری کے باوجود گرلمیئر کا نام امریکہ میں حساس نوعیت کی سائنسی تحقیق سے جڑے دس افراد کی اموات اور گمشدگیوں کے بارے میں سازشی نظریات کا مرکزی کردار ہے۔ان تمام افراد کو اکثر 'اپنتہ سائنسدان' قرار دیا جاتا ہے لیکن اس فہرست میں ایک انتظامیہ اسسٹنٹ، ایئر فورس کے ایک جنرل، ایک انجینیئر بھی شامل ہیں جن کا تعلق مختلف شعبوں سے تھا۔انٹرنیٹ پر اس حوالے سے بحث کرنے والوں میں سے چند کا ماننا ہے کہ یہ تمام کیس ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے امریکی ایف بی آئی اور ایوان نمائندگان کی ایک کمیٹی نے بھی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔تاہم اس حوالے سے نہ صرف وضاحت بھی موجود ہے بلکہ اہلخانہ نے یہ کوشش بھی کی ہے کہ ان افواہوں کو ختم کیا جائے۔گرلمیئر کی بیوہ کا کہنا ہے کہ ان کے خیال میں ان کے شوہر کو بدلہ لینے کے ایک گمراہ کن منصوبے کے تحت نشانہ بنایا گیا تھا۔ان کے قتل سے کئی ماہ پہلے، ان کے مطابق، ایک مسلح شخص ان کے گھر کے قریب گھومتا دکھائی دیا جو خود کو شکاری کہتا تھا۔وہ کہتی ہیں کہ ان کے شوہر نے اس مشتبہ شخص سے کہا کہ وہ ایک قریبی پہاڑی کی جانب چلا جائے۔گرلمیئر کہتی ہیں کہ وہ مشتبہ شخص دیگر گھروں کے قریب بھی مشکوک انداز میں دکھائی دیا جس کے بعد کسی نے ہنگامی سروسز کو فون بھی کیا۔'یہ فون ان کے شوہر نے نہیں کیا تھا لیکن گرلمیئر کا ماننا ہے کہ مشتبہ شخص نے ان کے شوہر پر الزام لگایا۔ان کے شوہر کے قتل سے دو ہفتے قبل وہی شخص بیس بال کے بیٹ کے ساتھ واپس آیا لیکن بات زیادہ نہیں بڑھی اور وہ چلا گیا۔گرلمیئر کہتی ہیں کہ 16 فروری کو اسی شخص نے مبینہ طور پر ان کے شوہر کو گولی ماری جو ایک مشہور ماہر فلکیات اور کیلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے سائنس اینڈ ڈیٹا سینٹر میں کام کرتے تھے۔لوئی کا ماننا ہے کہ 'ہمارے خیال میں وہ بدلہ لینے آیا تھا کہ کارل نے اس کے خلاف شکایت کی تھی'۔وہ کہتی ہیں کہ ان کے شوہر 'دنیا کے شاید سب سے اچھے انسان تھے'۔ان کے شوہر سمیت دیگر افراد کے بارے میں پھیلی ہوئی افواہوں پر کئی لوگوں نے رائے دی ہے۔سائنسی امور پر لکھنے والے محقق مک ویلٹ نے 16 اپریل کو کہا تھا کہ 'انتہائی خفیہ امریکی ایئروسپیس اور جوہری امور پر کام کرنے والوں کی تعداد سات لاکھ ہے۔اگر امریکہ میں شرح اموات کے حساب سے دیکھا جائے تو 22 ماہ میں چار ہزار اموات ہوتی ہیں جن میں سے 70 قتل اور 180 خودکشیاں ہوتی ہیں۔اس فہرست میں دس نام ہیں، یہ اموات اصلی ہیں اور ان کے اہلخانہ کا دکھ بھی اصلی ہے'۔

لوئیز گرلمیئر بھی کہتی ہیں کہ ان کے شوہر بھی شاید سازشی نظریات کو دور کرنے کے لیے اعداد و شمار کا سہارا لیتے۔ریٹائرڈ ایئر فورس جنرل ولیئم نیل اس فہرست میں شامل سب سے بڑے رینک کے افسر ہیں۔نیو میکسیکو میں گھر سے ان کی گمشدگی کے ایک ہفتہ بعد ان کی اہلیہ نے، 27 فروری کو، فیس بک پر لکھا کہ وہ غلط معلومات کو دور کرنا چاہتی ہیں۔اس دن جب سوزن ایک طبی معائنے کے بعد گھر واپس آئی تھیں تو ان کے شوہر لاپتہ ہو چکے تھے۔انھوں نے ہنگامی سروسز کو فون کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان کو کچھ اندازہ ضرور تھا کہ ان کے شوہر چاہتے ہیں کہ وہ کسی کو نہ ملیں۔انھوں نے اس فون کال کے دوران بتایا تھا کہ ان کے شوہر اپنا فون بند کر کے گھر چھوڑ گئے تھے لیکن اپنی بندوق ساتھ لے گئے تھے۔انھوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ گزشتہ چند دنوں سے ان کے شوہر 'ذہنی پریشانی کا شکار تھے، ان کی یادداشت متاثر ہو رہی تھی اور نیند بھی کم آتی تھی'۔ان کے مطابق ان کے شوہر یہ کہتے رہے تھے کہ ان کا 'جسم اور دماغ کمزور پڑ رہا ہے اور وہ اس طرح نہیں جینا چاہتے'۔ایک ہفتے کے بعد انھوں نے فیس بک پر لکھا کہ ان کے شوہر کو دوران سروس انتہائی حساس نوعیت کی معلومات تک رسائی ضرور حاصل تھی لیکن وہ 13 برس پہلے ریٹائر ہو چکے تھے۔'ایسا ممکن نہیں دکھائی دیتا کہ ان کو حساس معلومات حاصل کرنے کے لیے اغوا کیا گیا ہو'۔سوزن نے لکھا کہ ان کے شوہر کو اڑن طشتریوں کے بارے میں بھی کوئی خصوصی علم حاصل نہیں تھا۔ان کا اشارہ اوہائیو میں موجود اس فضائی اڈے کی جانب تھا جس کے بارے میں کئی لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہاں خلائی مخلوق یا اڑن طشتریوں کے بارے میں کچھ چھپا کر رکھا گیا ہے۔ان کے شوہر کی گمشدگی سے آٹھ ماہ پہلے نیو میکسیکو میں ہی ٹاوس کے مقام پر لاس الموس لیبارٹری کے ایک انتظامی اسسٹنٹ بھی اچانک غائب ہو گئی تھیں۔ملیسا کاسیاس کے اہلخانہ نے بھی فیس بک پر اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ شاید وہ خود ہی ایسا کرنا چاہتی تھیں۔تاہم افواہوں کو پھیلانے والوں پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا ہے۔ایم آئی ٹی کے ماہر فزکس نونو لوریرو کو ایک سابق ہم جماعت نے قتل کر دیا تھا جسے براؤن یونیورسٹی میں مذید ایسی وارداتوں کے الزام میں گرفتار کیا جا چکا ہے۔ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف چند ویڈیوز میں کیا ہے جو حکام کو بعد میں ملی ہیں۔ایک محقق اپنے گھر سے اس وقت لاپتہ ہو گئے تھے جب اسی ماہ ان کے دونوں والدین کی وفات ہوئی۔ان کی والدہ کی وفات کے بعد ان کے والد بھی دل کا دورہ پڑنے سے چل بسے تھے۔ان کی لاش بعد میں ایک جھیل سے ملی اور ان کی اہلیہ نے امریکی میڈیا کو بتایا تھا کہ اکیلی اولاد ہونے کی وجہ سے وہ والدین کے جانے کے بعد نہایت دل گرفتہ تھے۔ایک اور سائنسدان بھی دل کے عارضے کی وجہ سے 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے۔لوئیز گرلمیئر کا کہنا ہے کہ ان وضاحتوں کے باوجود سازشی نظریات پھیلانے والوں کو کوئی روک نہیں پا رہا۔انھوں نے بتایا کہ بہت سے ایسے افراد نے ان سے بھی رابطہ کیا۔بی بی سی نے جن اہلخانہ سے رابطہ کیا انھوں نے ان افواہوں کو 'تکلیف دہ' قرار دیا اور کہا کہ ان کی وجہ سے ان کا دکھ بڑھا ہے تاہم کئی نے ریکارڈ پر بات کرنے سے گریز کیا۔لوئیز گرلمیئر چاہتی ہیں کہ لوگ ان کے شوہر کی سائنسی کاوشوں کے علاوہ ان کی نرمدل شخصیت کو بھی جانیں۔'وہ سب کی مدد کرتا تھا۔مثال کے طور پر دو بار اس کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا لیکن وہ دوسرے پر مقدمہ کرنے پر یقین نہیں رکھتا تھا حالانکہ غلطی کسی اور کی تھی'۔وہ کہتی ہیں کہ ان کے شوہر پائلٹ بھی تھے اور چھوٹے جہاز اڑاتے تھے۔'اس کے علاوہ وہ گھر کے تمام کام خود ہی کر لیا کرتے تھے جہاں ان کی ایک اپنی چھوٹی سی لیبارٹری بھی تھی'۔

(بی بی سی اردو)

نیپال میں ہندوستانی امداد سے اسپتال کے ایمرجنسی بلاک کی تعمیر شروع

کھٹمنڈو، 24 اپریل۔ایم این این۔حکومت ہند کی مالی مدد سے مشرقی نیپال کی الیام میونسپلٹی میں واقع الام ہسپتال میں ایک ہسپتال کا ایمرجنسی بلاک تعمیر کیا جا رہا ہے۔ہندوستانی سفارت خانے کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، نیپال میں ہندوستانی سفارت خانے کی کونسلر گیتا نجلی برینڈن اور میونسپلٹی کے میئر کیدار تھاپا نے مشترکہ طور پر جمعہ کو اسپتال میں ایمرجنسی بلاک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ایمبیسی نے کہا کہ ایمرجنسی بلاک حکومت ہند کی تقریباً 94 ملین نیپالی روپے کی مالی امداد سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔اس موقع پر، میئر تھاپا اور دیگر مقامی اسٹیک ہولڈرز نے بھارت کی طرف سے جاری ترقیاتی تعاون کی تعریف کی۔انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ نئی ہنگامی سہولت سے صحت کی معیاری خدمات تک رسائی میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔یہ منصوبہ ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (HICDP) فریم ورک کے تحت آتا ہے، اور ہندوستانی سفارت خانے کے مطابق، میونسپلٹی اس کے نفاذ کی ذمہ دار ہوگی۔سفارتخانے نے کہا کہ'' قریبی پڑوسیوں کے طور پر، نیپال اور ہندوستان متعدد شعبوں میں وسیع تعاون کو برقرار رکھتے ہیں۔'' کمیونٹی ترقیاتی پروجیکٹ فریم ورک کا نفاذ نیپال کی ترقی کی کوششوں، خاص طور پر مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کی جاری حمایت کی نشاندہی کرتا ہے۔

تدفین کے بعد میّت کے گھر کھانا

ڈاکٹر علیم خان فلکی، صدر سوشیور یفارمس سوسائٹی، حیدرآباد، 9642571721

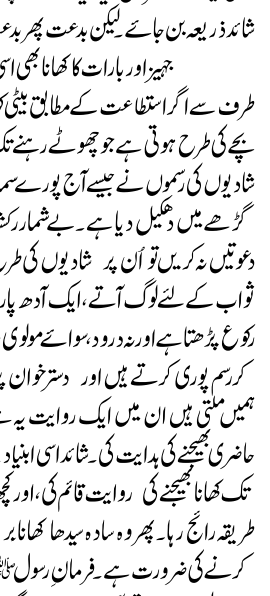

قوم شادی کے کھانوں کے اخراجات سے ہی یوں تباہ حال تھی، ایک اور کھانے کا اضافہ ہو گیا ہے۔اور وہ ہے تدفین کے بعد میّت کے گھر پر کھانا۔تدفین کے بعد قبرستان آنے والے حضرات میّت کے گھر وارد ہو جاتے ہیں، اور جو خود نہیں آتے انہیں میّت کے رشتہ دار اصرار کر کے لاتے ہیں۔کیونکہ اب یہ رسم اتنی ہی اہم ہو گئی ہے جیسے منگنی اور بارات کا کھانا۔یہ رسم کہاں سے شروع ہوئی، یہ جائز ہے یا ناجائز ہے یا بدعت ہے، یہاں یہ بحث نہ کیجئے، اپنی عقلِ سلیم کو استعمال کیجئے اور صرف یہ بتایئے کہ میّت کے گھر والے جن پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے، کیا یہ ایک شرمناک حرکت نہیں ہے کہ ایسے رنجیدہ اشخاص کا غم ہلکا کرنے کے بجائے انہیں دستر بچھانے اور اٹھانے کے کام پر لگا دیا جائے؟ بے شرمی کی انتہا یہ ہے کہ سارے بھوکڑ دسترخوان پر بیٹھ جاتے ہیں اور کوئی ان میزبانوں کو پکار کر کہتا ہے اِدھر چاول نہیں ہے، اُدھر پانی د

حج اسلام کا ایک اہم ترین فریضہ ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور: 24۔اپریل 2026ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے حج کی فضیلت و اہمیت اور اس کی خصوصیت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا حج اسلام کا ایک ایسا عظیم الشان بنیادی رکن ہے جو اپنی خصوصیت اور افادیت کی بناء پر دیگر عبادتوں سے ممتاز و منفرد ہے، حج اسلام کی عظمت اور عالمگریت کی شان، حج عشق خداوندی اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اظہار کا سفر ہے، حج اتحاد امت کا عالمی اجتماع ہے ہر صاحب استطاعت و حیثیت مومن اور مسلمان پر پوری زندگی میں صرف ایک مرتبہ ہی حج فرض ہے، اہل ایمان بندوں کو چاہیے، حج کی ادائیگی صرف اور صرف اپنے پاک پرور دگار خالق و مالک رب العالمین کی خوشنودی کیلے کریں اور کوئی مقصد ہرگز نہ ہو، راجح قول کے مطابق حج 9 ھ میں فرض ہوا، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امیر الحج مقرر فرما کر مسلمانوں کو حج ادا کرنے کا حکم دیا خوش نصیبوں اور سعادت مند بندوں نے پہلی بار حج کا فریضہ ادا کیا، دوسرے سال 10 ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا لاکھ فرزندان توحید و اسلام اور اپنے جاں نثار صحابہ کرامؓ کیساتھ حج ادا کیا اور یہی حج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک و مطہر زندگی میں پہلا اور آخری حج ہے، اس حج کو تاریخ اسلام میں بڑی اہمیت حاصل ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سورہ حج میں حج کا اعلان، سورۂ آل عمران میں حج کی فرضیت، سورہ بقرہ کی ایت نمبر 96 سے 103 تک حج کے اجمالی احکام و آداب بیان فرمائے ہیں، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قول اور عمل سے حج کی ساری تفصیلات صاف صاف واضح انداز میں ہمیں اور قیامت تک آنے والی اپنی امت کو بتا دیا ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا حج کے فرائض ہوں یا واجبات، حج کے سنن ہوں یا مستحبات، احکام ہو یا آداب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج الوداع کے دوران ہی فرما رہے ہیں، مجھ سے حج کے مسائل معلوم کرلو، مجھ سے حج کے احکام پوچھ لو شاید یہ موقع پھر ملے نہ ملے، حضرات صحابہ کرامؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج ادا کر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک عمل کو اپنی نظروں سے دیکھ رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کے مسائل اور احکام پوچھ کر اس کے مطابق عمل بھی کر رہے ہیں، اپنے حج کو بارگاہ خداوندی میں مقبول بنانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، ہم اچھی طرح سمجھ کر رکھیں اب حج کے بارے میں کوئی نئی نئی باتیں، نئے نئے احکام و مسائل گھڑے یہ نامنظور اور ناقابل قبول ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کے پاس سفر حج کا ضروری سامان ہو اور اس کے سفر کا انتظام بھی ہو جو کعبتہ اللہ تک اس کو پہنچا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر اور یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ کیلے حج فرض ہے اُن لوگوں پر جو بیت اللہ تک جانے کی استطاعت رکھتے ہوں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہمیں چاہیے اپنے خاندان، رشتہ داروں، دوست واحباب، ملنے جلنے والوں میں جو بھی صاحب استطاعت ہیں ان کو حج کی ترغیب دلائیں، حج کا فریضہ ادا کر کے وہ اس وعید سے اپنے آپ کو بچائیں جس کا ذکر حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے، اللہ تعالیٰ دنیا بھر کے صاحب استطاعت اہل ایمان بندوں کو حج کی توفیق عطا فرمائے، جو صاحب استطاعت نہیں ہیں، اللہ رب العزت اپنے فضل وکرم سے انھیں بھی صاحب استطاعت بنا کر حج کی دولت سے سرفراز فرمائے، اللہ تعالیٰ اس سال کے موسم حج کو اور اس کی جملہ کاروائیوں کو خیر و عافیت، امن وسلامتی کیساتھ مکمل فرمائے، حجاج کرام کے حج کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔

ہوشیاری، بیداری اور باہمی تعاون کا فقدان، مسائل میں اضافے کا سبب: مولانا قمر انیس قاسمی

جامع مسجد بسرا، مسجد ہارون آشیانہ کالونی بسرا اور جامع مسجد راوڑ کیلا میں ایس آئی آر ٹریننگ منعقد

(نمائندہ: راوڑ کیلا/ 24 اپریل 2026): ۔ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے ایس آئی آر (Special Intensive Revision) سے متعلق جاری ہمہ گیر تربیتی مہم کے تحت گذشتہ شب تین اہم اور مفید ورکشاپ جامع مسجد بسرا، مسجد ہارون آشیانہ کالونی بسرا، اور ایک ورکشاپ جامع مسجد راوڑ کیلا میں بعد از نماز جمعہ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئیں۔ ان تربیتی پروگرامز کی صدارت معاون ناظمِ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ جناب مولانا قمر انیس قاسمی صاحب نے فرمائی۔ جمعہ کے خطاب میں حضرت مولانا قمر انیس قاسمی نے ایس آئی آر کی اہمیت، اس کے سماجی اثرات اور عوامی شمولیت کی ضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور فرمایا کہ ہمارے معاشرے میں خواہ وہ مسلمان ہوں، ہندو ہوں یا آدی واسی سماج سے تعلق رکھنے والے، ان میں بڑی تعداد ایسے غریب اور ناخواندہ افراد کی ہے جن کے لیے ایس آئی آر ایک دشوار مرحلہ ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمارا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے کہ ہم آگے بڑھ کر بلاتفریق مذہب وملت ہر شہری، مرد وخواتین، کی مدد کریں۔ آپ نے حدیثِ نبوی ﷺ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ "لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو لوگوں کے لیے زیادہ نفع بخش ہو۔ مولانا نے یہ بھی کہا کہ ہمارے زیادہ تر مسائل بیداری، ہوشیاری اور باہمی تعاون کے فقدان کی وجہ سے ہیں۔ اس کمی کو دور کیجئے اور ہر ایک کا درد اپنے دل میں پیدا کیجئے۔ نیز انہوں نے امارت شرعیہ کی خدمات اور مقاصد پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اور مولانا عبد الصمد نعمانی رحمہ اللہ کی امارت شرعیہ سے وابستگی اور دیرینہ تعلق کا بھی تذکرہ کیا اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی۔ مولانا عبد الودود قاسمی صاحب قاضی شریعت راوڑ کیلا نے کہا کہ امارتِ شرعیہ چاہتی ہے کہ مسلم نوجوان ملک کے شہریوں کے مسائل کے حل میں مثبت اور فعال کردار ادا کریں۔ وفد امارت شرعیہ کے اراکین مفتی قیام الدین قاسمی، مولانا اکرام الدین قاسمی اور ڈاکٹر حفظ الرحمٰن نے پروجیکٹر اور پریزنٹیشن کے ذریعہ شرکاء کو عملی تربیت دی۔ ان حضرات نے فارم 6، فارم 7، فارم 8 اور ایس آئی آر سے متعلق پیچیدہ امور کو نہایت سادہ، عام فہم اور عملی انداز میں سمجھایا، جس سے شرکاء کو براہِ راست فائدہ حاصل ہوا۔ شرکاء نے مجلس میں ان کاموں کو پریکٹیکل بھی انجام دیا۔ واضح رہے کہ یہ سارے پروگرامز قاضی عبد الودود قاسمی قاضی شریعت راوڑ کیلا، مولانا کرامت حسین و مولانا عتیق الرحمٰن اور ان کے رفقاء کے مخلصانہ تعاون سے منعقد ہوئے۔ ریاست اڈیشہ میں ہونے والے ایس آئی آر سے متعلق حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی اور ناظم امارت شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی و دیگر ذمہ داران نہایت فکر مند ہیں کہ کوئی شہری کسی بھی طرح ایس آئی آر کے اس زمرے سے باہر نہ رہ جائے۔ واضح رہے کہ حضرت امیر شریعت کی ہدایت پر امارتِ شرعیہ کی جانب سے یہ تربیتی مہم اڈیشہ بھر میں ایک ہفتے سے جاری ہے اور آج صبح گیارہ بجے اس تربیتی مہم کے پہلے مرحلے کی تکمیل پر دار القضاء راوڑ کیلا کے احاطہ میں گیارہ بجے صبح ایک پریس کانفرنس بھی رکھی گئی ہے۔

غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام امیر خسرو یادگاری خطبے کا انعقاد

نئی دہلی: ۲۴/اپریل: ۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام امیر خسرو یادگاری خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے کہا کہ یہ خطبہ ایک زمانے سے ہوتا آرہا ہے اور ہر بار خسرو سے متعلق ہی گفتگو ہوتی ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تشنگی ابھی باقی ہے۔ اس کا سبب ان کی ہمہ پہلو شخصیت ہے جس کے تمام پہلو ابھی تک واضح نہیں ہوسکے ہیں۔ خطبے کی صدارت معروف ادیب و نقاد پروفیسر انور پاشا نے کی۔ اس موقع پر انھوں نے کہا کہ امیر خسرو ایک جامع کمالات شخصیت کا نام ہے۔ وہ شاعری موسیقی اور دیگر علوم میں غیر معمولی صلاحیت کے مالک تھے۔ ایرانی شعرا نے جس شاعر کے فنی امتیاز کو تسلیم کیا ہے وہ امیر خسرو ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ امیر خسرو نے سات بادشاہوں کا دور دیکھا اور درباری لحاظ سے بھی فعال رہے لیکن حیرت ہوتی ہے کہ انھیں پانچ دیوان دس مثنویاں اور نثر میں بھی تین کتابیں لکھنے کی مہلت کیونکر میسر آئی جو کمیت اور کیفیت دونوں لحاظ سے غیر معمولی ہے۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے کہا کہ غالب انسٹی ٹیوٹ اردو کا ایک سرگرم ادارہ ہے جو ہر سال امیر خسرو یادگاری خطبے کا اہتمام کرتا ہے۔ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ اس خطبے کے لیے کسی علمی شخصیت کی خدمات حاصل کی جائیں۔ پروفیسر اخلاق آہن کو دعوت دینے کا ایک مقصد یہ ہے کہ امیر خسرو پر گفتگو کے لیے اردو کی کلاسیکی روایت کے ساتھ فارسی سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ پروفیسر اخلاق آہن اردو فارسی شعریات سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں لہذا ان کی گفتگو اس تعلق سے بہت بامعنی ثابت ہوگی۔ پروفیسر اخلاق آہن نے 'امیر خسرو اور ہندستانی تہذیب وثقافت' کے عنوان سے خطبہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب میں خسرو کی ادبی میراث پر نظر کرتا ہوں تو میرے لیے یہ فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ ان کے کس کام کو فوقیت دوں۔ انھوں نے ایک طرف نثر میں 'اعجاز خسروی' 'خزائن الفتوح' اور 'افضل الفوائد' جیسی بے مثال تصنیف چھوڑیں اور دوسری طرف 'نہ سپہر' جیسی لا زوال مثنوی سے یہاں کی شعری روایت کو عروج بخشا۔ 'نہ سپہر' ایسی مثنوی ہے جس کے بارے میں اپنی ثروت مند روایت کا احساس ہونے کے باوجود میں کہتا ہوں کہ ایسی مثنوی ہندستان کی کسی زبان میں نہیں لکھی گئی۔ اس مثنوی کا بھی تیسرا سپہر جو ہمارے ملک ہندستان سے متعلق ہے، بطور خاص متاثر کرتا ہے۔ ہمیں آئندہ نسل کی تربیت اس انداز سے کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ عصری تقاضوں کے ساتھ اپنی علمی روایت سے بھی واقف ہو۔

ملت پرائمری اسکول مہرون میں چہارم جماعت کے طلباء کی الوداعی تقریب

جلگاؤں: ۲۴/اپریل (عقیل خان بیاولی): ۔ ملت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام جاری ملت پرائمری اسکول میں صدر مدرس شاہ فرید میاں کی صدارت میں الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا شروعات طالب علم شیخ حمزہ عبد الغنی کی تلاوت کلام پاک سے ہوئی اس موقع پر طلباء کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی ساتھ ہی بہتر کارکردگی اور مسلسل محنت کرنے سے متعلق رہنمائی و معلومات اساتذہ کرام بسم اللہ خان، سمینہ پٹیل، شکیل خان، فیض شاہ اور نوید شاہ، نے دی چہارم جماعت کے طلباء نے اپنے تاثرات انتہائی عقیدت و احترام جزبات کے ساتھ پیش کیے۔ اس موقع پر سال بھر کی نمایاں کارگردگی پر انہیں انعامات بھی دیئے گئے۔ نظامت نوید شاہ نے بخوبی انجام دی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں جماعت چہارم کے تمام اساتذہ کرام کو صدر مدرس کا بھرپور تعاون و رہنمائی حاصل رہی۔

خود احتسابی کے ساتھ اولاد کی تربیت، انسانی معاشرے کو پروان چڑھاتی ہے! مولانا حفیظ اسلامی

حیدرآباد 24/اپریل (پریس ریلیز): ۔ انسان کے لئے سب سے پہلے اپنا احتساب و اصلاح کی اشد ضرورت ہے، تاکہ یہ اپنی اولاد ومعاشرے کے لئے درس عبرت وحسن تقلید کا بہترین نمونہ ہوجائے۔ یہ اسی وقت ممکن ہوسکتا ہے جب والدین اس کام کا آغاز اپنی ذات سے شروع کریں، جب یہ چیز ہر گھر میں عام ہوجائے تو ایک صالحہ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی سینئر کالم نگار، خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ ہاشم آباد نے کیا۔ انہوں نے گرمائی تعطیلات کے حوالے سے والدین اور ذمہ داروں کو یہ مشورہ دیا کہ اپنے بچوں کے لئے تفریحی سامان کے ساتھ روحانی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ کرنا بھی بیحد ضروری ہے۔ مولانا اسلامی نے کہا کہ آج ہمارے بچے اخلاقیات کے معاملہ میں نچلی سطح پر پہنچ چکے، اپنے والدین اور گھر کے بڑوں کے احترام کی انہیں کوئی پرواہ نہیں رہی، یہاں تک کے بزرگوں کی قدر قیمت واکرام سے نابلد ہوتے جارہے ہیں۔ مولانا حفیظ اسلامی نے یہ بھی فرمایا کہ دنیا میں سکون وراحت اور آخرت میں بے فکری وآرام دہ زندگی گزارنا مقصود ہوتو، آدمی سب سے پہلے اپنے نفس کا احتساب کرے کہ کتنی کچھ اصلاح کی ضرورت ہے، اپنی اولاد کے لئے والدین ایک نمونہ ہوتے ہیں، بھائیو اپنے بچوں کے سامنے سچ بولیں، نماز پنجگانہ کا اہتمام کریں نرم گفتار رکھیں، کیونکہ وہ آپکی نقل کرتے ہیں۔ اگر والدین کے شب روز میں اللہ کی عبادت اور رسولؐ کی اطاعت، انسانی اخلاق، احترام آدمیت اور اپنے بڑوں کی عزت کرنے کی کیفیت پائی جارہی ہوتو خیر ہے، ورنہ آدمی اپنے اور اپنی اولاد کی آخرت تباہ کرلیتا ہے! اللہ نے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے صاف فرمایا دیا کہ اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔ انہوں نے آخر میں اس بات کی تلقین فرمائی کہ اللہ تعالی نے گھر کے بڑوں پر اپنے ماتحتوں کے لئے روحانی واخلاقی نگرانی کی بڑی ذمہ داری رکھی ہے، اپنی اولاد کو ایمان، اخلاق، اور اچھی عادات سیکھائیں، محبت شفقت اور انکے لیے اللہ سے دعا خیر کرتے ہوے ایک ذمہ دار وجواب دہ اور نیک انسان بنانا ولدین کی بنیادی ذمہ داری ہے، اس سے غفلت آنے والی نسلوں کے لئے ناکامی و شرمندگی کا باعث ہے، لہذا اپنے لڑکے لڑکیوں کی مصروفیات اور سرگرمیوں پر کڑی نظر رکیں کیونکہ اللہ تعالی ہر راعی سے اسکی رعیت کے بارے میں پوچھے گا۔

ڈاکٹر ساجد شیخ کی مسلم ویلفیئر اسوسی ایشن میں ودربھ کے جنرل سیکریٹری کے طور پر تقرری

اکولہ: ۲۴/اپریل (ڈاکٹر ذاکر نعمانی): ۔ سماجی اور تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے پاتور کے معروف ڈاکٹر ساجد شیخ کو مسلم ویلفیئر اسوسی ایشن کے ودربھ کے جنرل سیکریٹری کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کی تقرری سے ودربھ میں تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کو نیا حوصلہ ملنے کی امید ظاہر کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر ساجد شیخ گزشتہ 15 سے 20 برسوں سے تعلیم اور سماجی خدمت کے میدان میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے آیورویدہ، ہومیوپیتھی، نرسنگ اور فزیوتھراپی جیسے شعبوں میں مختلف تعلیمی اداروں میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام دیتے ہوئے ہزاروں طلبہ کو تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ خصوصاً دیہی اور معاشی طور پر کمزور طبقے کے طلبہ کو مرکزی تعلیمی دھارے میں شامل کرنے میں ان کا کردار قابل ستائش ہے۔ ان کی رہنمائی میں اس وقت آیورویدہ کالج، ہومیوپیتھک کالج، نرسنگ کالج، فزیوتھراپی کالج اور پربھنی میڈیکل کالج، پربھنی جیسے اداروں میں وہ بطور ڈائریکٹر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں سیکڑوں طلبہ نے مختلف پیشہ ورانہ میدانوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وہ اس وقت مانو پریورتن سنستھا، پاتور، رورل ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن، پاتور کے صدر اور یونیک فاؤنڈیشن، اورنگ آباد کے سیکریٹری کے عہدوں پر بھی فائز ہیں۔ ان اداروں کے ذریعے گزشتہ کئی برسوں سے انہوں نے مسلسل سماجی خدمات انجام دی ہیں۔ اس کے تحت ضرورت مند طلبہ کو پولی ٹیکنک، انجینئرنگ، فارمیسی، آرکیٹیکچر اور نرسنگ جیسے پیشہ ورانہ کورسز کے لیے رہنمائی اور مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر ساجد شیخ کی خدمات کا تفصیلی جائزہ لینے اور ان کی نمایاں کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر سلیم سارانگ نے انہیں یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے۔ ان کے ہاتھوں ڈاکٹر شیخ کو تقرری نامہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر یوتھ ونگ کے ودربھ سیکریٹری محمد فرحان امین سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سلیم سارانگ نے کہا کہ "ڈاکٹر ساجد شیخ کی تعلیمی اور سماجی خدمات نہایت اہم ہیں۔ ان کی قیادت میں ودربھ میں تنظیم کے کام کو نئی سمت اور رفتار ملے گی۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو پوری دیانتداری اور کامیابی کے ساتھ نبھائیں گے۔" ان کی تقرری سے ودربھ کے تعلیمی اور سماجی شعبوں کو مزید مضبوطی ملنے کا یقین مختلف حلقوں کی جانب سے ظاہر کیا جارہا ہے۔

خود داری یا چاپلوسی؟ بدلتے معاشرے کا اصل چہرہ

ازقلم: ڈاکٹر مولانا محمد عبد السمیع ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد

رابطہ: 9325217306

معاشرے کی پہچان صرف اس کی ظاہری ترقی سے نہیں ہوتی بلکہ اس کے اخلاقی معیار سے ہوتی ہے۔ آج کا دور بظاہر ترقی، سہولت اور کامیابی کا دور ہے، لیکن اگر سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے تو محسوس ہوتا ہے کہ اس ترقی کے ساتھ ساتھ ہماری اقدار بھی خاموشی سے زوال کا شکار ہو رہی ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ایک عجیب تضاد جنم لے چکا ہے۔ ایک طرف کامیابی کے بلند دعوے ہیں، تو دوسری طرف کردار کی کمزوری نمایاں ہوتی جارہی ہے۔ وہ اصول جن پر کبھی انسان فخر کرتا تھا، آج وہی اصول بوجھ محسوس ہونے لگے ہیں۔ ماضی میں عزت کا معیار علم، دیانت اور کردار ہوا کرتا تھا۔ انسان اپنی خود داری کو اپنی سب سے بڑی طاقت سمجھتا تھا۔ لیکن آج حالات اس نہج پر پہنچ گئے ہیں کہ چاپلوسی کو "سماجی مہارت" اور اصول پسندی کو "سخت مزاجی" سمجھا جانے لگا ہے۔ یہ تبدیلی محض رویوں کی نہیں بلکہ سوچ کے بدلنے کی علامت ہے۔ علامہ اقبالؒ نے خودی کا جو تصور پیش کیا، وہ آج بھی اتنا ہی بامعنی ہے:

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

یہ اشعار ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ اصل طاقت انسان کی خود داری میں ہے، نہ کہ دوسروں کو خوش کرنے میں۔ اگر ہم موجودہ حالات کا گہرائی سے جائزہ لیں تو چند اہم مسائل سامنے آتے ہیں:

شخصیت کا زوال: چاپلوسی انسان کی شخصیت کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ وہ اپنی اصل پہچان کھو دیتا ہے اور دوسروں کی رضا میں اپنی خودی قربان کر دیتا ہے۔

سچائی کا فقدان: جہاں خوشامد کو فروغ ملتا ہے وہاں سچ بولنے والے کم ہوتے جاتے ہیں۔ معاشرہ مصنوعی تعریف اور جھوٹی ستائش کا عادی بن جاتا ہے۔

میرٹ کی پامالی: جب ترقی کا دارومدار قابلیت کے بجائے تعلقات اور چاپلوسی پر ہو تو اہل افراد پیچھے رہ جاتے ہیں اور نااہل لوگ آگے بڑھ جاتے ہیں۔

انصاف کا بحران: ایسے ماحول میں فیصلے اصولوں پر نہیں بلکہ ذاتی پسند و ناپسند پر ہونے لگتے ہیں، جس سے معاشرتی توازن متاثر ہوتا ہے۔

حضرت علیؓ کا قول ہے: "جس نے اپنی قدر پہچان لی، اس نے خود کو ذلت سے بچا لیا۔" یہی مفہوم ایک شاعر نے یوں بیان کیا:

جھک کے جو ملتے ہیں دنیا میں، وہ اکثر کھو جاتے ہیں
جو خودی پر قائم رہتے ہیں، وہی سرخرو ہوتے ہیں

یہ اشعار ہمیں یہ سبق دیتے ہیں کہ وقتی فائدہ حاصل کرنا آسان ہے، لیکن مستقل عزت صرف اصولوں پر قائم رہنے سے ملتی ہے۔ اکبر الہ آبادی نے معاشرتی دوہرے معیار پر طنز کرتے ہوئے کہا:

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

یہ اشعار آج بھی ہمارے معاشرے کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں سچ بولنے والا تنقید کا نشانہ بنتا ہے اور خوشامد کرنے والا معتبر سمجھا جاتا ہے۔ آج سب سے بڑی ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو خود داری، سچائی اور اصول پسندی کا سبق دیں۔ انہیں یہ سمجھایا جائے کہ عزت مانگنے سے نہیں بلکہ اپنے کردار سے حاصل ہوتی ہے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ اصل کامیابی یہ نہیں کہ انسان کہاں تک پہنچا، بلکہ یہ ہے کہ وہ کتنی عزت کے ساتھ وہاں تک پہنچا۔

متاعِ لوح وقلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خونِ دل میں ڈبو لی ہیں انگلیاں میں نے

یہی وہ جذبہ ہے جو انسان کو ہر حال میں باوقار رکھتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مراسلہ

عورت جب اپنے زخم چھپا کر اپنے گھر کو جنت بناتی ہے

کچھ مسکراہٹیں ویسی نہیں ہوتیں جیسی نظر آتی ہیں۔ وہ صرف خوشی نہیں ہوتیں، وہ ایک ہمت ہوتی ہیں، ایک جنگ ہوتی ہیں، ایک خاموش صبر ہوتا ہے۔ یہ پکچر دیکھ کے مجھے ایسے لگتا ہے جیسے یہ میرے لیے ہی پکچر بنی ہے۔ بہر حال یہ ہر وہ عورت ہے جو آئینے کے سامنے کھڑی ہے، چہرے پر سکون ہے، لبوں پر مسکراہٹ ہے، اور آئینے میں اس کی دنیا مکمل ہے۔ اس کے بچے، اس کا ہمسفر، اس کی خوشیاں مگر۔۔۔ اس کی پیٹھ پر نظر ڈالیں تو کہانی بدل جاتی ہے۔۔۔ زخم ہیں، تکلیف ہے، دوائیں ہیں، انجیکشن ہیں۔۔۔ ایک ایسی جنگ جو وہ ہر روز لڑتی ہے۔۔۔ خاموشی سے، بغیر کسی شور کے۔ یہ وہ عورت ہے جو ٹوٹ کر بھی جڑی رہتی ہے، جو درد میں بھی اپنے پیاروں کے لیے مسکراتی ہے، جو اپنی تکلیف چھپا کر دوسروں کی خوشی بن جاتی ہے۔ حقیقت یہی ہے... ہر مسکراتا چہرہ بے فکر نہیں ہوتا، کچھ مسکراہٹیں قربانی کی زبان ہوتی ہیں۔ سلام ہے ہر اس عورت کو۔۔۔ جو اپنے زخم چھپا کر اپنے گھر کو جنت بناتی ہے۔

ڈاکٹر ممتاز خان، مجگاؤں ممبئی ۱۰

کھلی کتاب

زندگی کھلی کتاب کی طرح جیو تاکہ لوگوں کے دلوں میں سوال نہ آئے کہ کچھ چھپایا جارہا ہے جب ہم بڑے ہو جاتے ہیں تو پینسل کی جگہ پین اس لیے دی جاتی ہے تاکہ ہم سمجھ جائیں کہ اب ہماری غلطیاں مٹانا آسان نہیں زندگی ایک کتاب ہے اور غلطی ایک صفحہ غلطی کے ایک صفحے کے لیے پوری کتاب نہ پھاڑ دینا زندگی میں کچھ صفحے خوشی کے کچھ غم کے کچھ سبق دینے کے ہوتے ہیں ہر دن نیا موقع ہوتا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں سے کچھ سیکھیں اور بہتر انسان بنیں۔

آصف پلاسٹک والا، ربانی ٹاور ممبئی 11، 9323793996

ہندوستان۔ ہالینڈ کے درمیان پائیدار تعلقات ہیں: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 24/ اپریل۔ ایم این این۔ نیدرلینڈ کے قومی دن کے جشن کے موقع پر، یہاں چانکیہ پوری میں واقع ڈچ سفارت خانے میں "کنگز ڈے" کے موقع پر، مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط سٹریٹجک شراکت داری کی طرف مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ وزیر موصوف اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ہندوستان اور ہالینڈ کے درمیان گہرے تعلقات ہیں جو عالمی جغرافیائی سیاسی حرکیات کے ارتقاء کے باوجود مستحکم ہیں اور بڑھتے جارہے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نوٹ کیا کہ دو طرفہ شراکت داری پانی کے انتظام، زراعت اور اعلی ٹیکنالوجی کے شعبوں سمیت کلیدی شعبوں پر محیط ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تکمیلات کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے سیمی کنڈکٹرز اور جدت سے چلنے والے شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون کا بھی حوالہ دیا۔ مشہور ڈچ ملٹی نیشنل کمپنی "فلپس" کا تذکرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مشاہدہ کیا کہ ہالینڈ کے مقابلے ہندوستان میں اس کے صارفین زیادہ ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور ہالینڈ کے درمیان اعلیٰ درجے کے باہمی اعتماد اور تعاون میں آسانی ہے، جس نے اہم دوطرفہ سرمایہ کاری سمیت اقتصادی مشغولیت کو بڑھانے میں تعاون کیا ہے۔ عوام سے عوام کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ نیدرلینڈز میں ہندوستانی باشندے، اگرچہ تعداد میں نسبتاً کم ہیں، فعال رہتے ہیں اور دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ ہندوستان میں نیدرلینڈ کی سفیر، ماریا جیرارڈس نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہندوستان اور نیدرلینڈز ایک مضبوط اسٹریٹجک شراکت داری کی طرف بڑھ رہے ہیں، جو آب وہوا کی لچک، پائیدار زراعت اور عالمی سپلائی چین جیسے شعبوں میں مل کر کام کر رہے ہیں۔ سفیر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان شراکت جدت، ٹیکنالوجی اور مشترکہ اقدار کو یکجا کرتی ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستان۔ ہالینڈ کے تعلقات باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں مزید مضبوط ہوتے رہیں گے۔ تقریب میں سفارتی برادری کے ارکان اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

وزیر اعظم مودی جولائی میں آسٹریلیا کا دورہ کریں گے

کینبرا، 24 اپریل۔ ایم این این۔ مقامی میڈیا نے حکومتی اور سفارتی ذرائع کے حوالے سے جمعہ کو اطلاع دی کہ وزیر اعظم نریندر مودی وسیع علاقائی دورے کے ایک حصے کے طور پر جولائی میں آسٹریلیا کا دورہ کریں گے جو انہیں انڈونیشیا اور نیوزی لینڈ بھی لے جائے گا۔ آسٹریلیا ٹوڈے نے اطلاع دی ہے کہ پی ایم مودی 7 اور 8 جولائی کو نیوزی لینڈ جانے سے پہلے پہلے انڈونیشیا کا سفر کریں گے اور پھر 9 اور 10 جولائی کو دو روزہ دورہ پر آسٹریلیا پہنچنے کی توقع ہے، دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک، اقتصادی اور تارکین وطن کے تعلقات کو گہرا کرنے کے درمیان ان کی وطن واپسی کی علامت ہے۔ آن لائن نیوز پورٹل نے رپورٹ کیا، "اس دورے میں سڈنی اور میلبورن دونوں میں مصروفیات شامل ہونے کی توقع ہے۔ آسٹریلیا ٹوڈے کے مطابق پی ایم انتھونی البانی کا دفتر سڈنی میں سرکاری مصروفیات کے لیے مودی کی میزبانی کرنے کا خواہاں ہے۔

تعلیم کھت

اکیسویں صدی بھارت سے تعلق رکھتی ہے

بائیو اکانومی 2047 تک 1 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔ 24/ اپری

ناندیڑ میں شدید گرمی کی لہر

درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) شہر ناندیڑ میں گرمی کی شدت میں غیر معمولی اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جہاں درجہ حرارت بڑھ کر 42 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے۔ دوپہر کے اوقات میں سورج کی تپش انتہائی سخت محسوس کی جا رہی ہے، جبکہ گرم لُو کے جھونکوں نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ شدید گرمی کے باعث سڑکوں اور بازاروں میں دن کے وقت غیر معمولی سناٹا دیکھا جا رہا ہے، اور شہری بلاضرورت گھروں سے نکلنے سے گریز کر رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس طرح کی شدید گرمی انسانی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے، خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو زیادہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب گرمی کی شدت کے باعث ٹھنڈے مشروبات، آئس کریم اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی مانگ میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں جوس سینٹرز اور مشروبات کی دکانوں پر لوگوں کا رش دیکھا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات اور طبی ماہرین نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوپہر کے اوقات میں دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں، زیادہ سے زیادہ پانی کا استعمال کریں، ہلکے اور ڈھیلے کپڑے پہنیں اور سر کو ڈھانپ کر رکھیں۔ اس کے علاوہ ہیٹ اسٹروک سے بچاؤ کے لیے خصوصی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی بھی تاکید کی گئی ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ عوامی مقامات پر پینے کے پانی کا مناسب انتظام کیا جائے اور گرمی سے بچاؤ کے لیے بیداری مہم چلائی جائے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

ضلع میں جرائم کے مختلف واقعات

قتل، اقدام قتل، ڈکیتی، غیر قانونی اسلحہ اور جوا کے کئی مقدمات

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ ضلع کے مختلف علاقوں میں پیش آئے جرائم کے متعدد سنگین واقعات میں پولیس نے الگ الگ مقدمات درج کرتے ہوئے تفتیش شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق قتل، اقدام قتل، لوٹ مار، سرکاری کام میں رکاوٹ، غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ، اسلحہ رکھنے اور جوا کھیلنے جیسے معاملات سامنے آئے ہیں۔

قتل کا واقعہ: عمری میں 24 اپریل 2026 کی رات بیل بازار ریسٹ ہاؤس کے سامنے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔ ملزم کرشنا عرف کشور گنٹلوار (25 سال) نے مبینہ طور پر پیسوں کے تنازع پر اپنی بیوی انجلی گنٹلوار (23 سال) کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن عمری میں مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

•• اقدام قتل: حمایت نگر کے واشی علاقے میں 18 اپریل کو ایک شخص وجے ڈبرے نے اپنی بیوی کا گلا دبا کر اسے قتل کرنے کی کوشش کی اور شدید زخمی کر دیا۔ پولیس نے مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

•• مار پیٹ اور رقم چھیننے کا معاملہ: ناندیڑ دیہی علاقے میں ایک شخص کو دھمکا کر مار پیٹ کی گئی اور اس سے 11 ہزار روپے چھین لیے گئے۔ واقعہ شیتلا دیوی بھارت گیس گودام کے سامنے پیش آیا۔ پولیس نے دو ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

•• سنگین زخمی کرنے کا واقعہ: ہمایت نگر کے وڈگاؤں میں زمین کی تقسیم کے تنازع پر تین افراد نے ایک خاندان پر حملہ کیا، جس میں عورت اور بچے کو بھی شدید زخمی کیا گیا۔ اس معاملے میں بھی پولیس نے مقدمہ درج کیا ہے۔

•• سرکاری کام میں رکاوٹ: نائیگاروں میں ایک کار ڈرائیور سنتوش شندے نے غلط سمت میں گاڑی چلا کر ایس ٹی بس ڈرائیور سے بدتمیزی کی اور بس کے شیشے توڑ کر تقریباً 20 ہزار روپے کا نقصان کیا۔ پولیس نے سرکاری کام میں رکاوٹ ڈالنے کا کیس درج کیا ہے۔

•• غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ: ناندیڑ دیہی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ہائیوا گاڑی میں بغیر اجازت 5 براس ریت (تقریباً 25 ہزار روپے مالیت) ضبط کی اور دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا۔

غیر قانونی اسلحہ برآمد: اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیوٗ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو الگ الگ مقامات سے ایک خنجر اور ایک تلوار برآمد کی۔ دونوں ملزمان کے خلاف بھارتی اسلحہ قانون کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

جوا کھیلنے پر کارروائی: مدکھیڑ میں پولیس نے کرکٹ میچ پر سٹے بازی کرتے ہوئے 7 افراد کو گرفتار کیا۔ ان کے قبضے سے نقد رقم اور موبائل فون بھی ضبط کیے گئے۔

شراب بندی قانون کے تحت کارروائی: ناندیڑ دیہی اور عثمان نگر علاقوں میں غیر قانونی شراب فروخت اور نقل و حمل کے دو الگ واقعات میں پولیس نے ہزاروں روپے مالیت کی شراب ضبط کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے۔ پولیس کے مطابق تمام معاملات کی سنجیدگی سے تفتیش جاری ہے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے سخت کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

متاثرہ خاندان کو فیس کس 25 لاکھ مالی امداد دی جائے

مجلسی کارپوریٹرس کی میئر سے نمائندگی

ناندیڑ: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سینئر رہنماؤں سید معین صاحب اور فیروز لالا صاحب کی ہدایت پر آج ناندیڑ میں AIMIM کے تمام کارپوریٹروں نے ایک وفد کی شکل میں کویتا سنتوش مولے سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران اسلام پورہ میں پیش آئے دردناک حادثے، جس میں معصوم بچوں کی جانیں ضائع ہوئیں، پر تفصیلی گفتگو کی گئی اور اس سانحہ کے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے میئر صاحبہ کو تحریری طور پر درج ذیل مطالبات پیش کیے:

- ہر متاثرہ خاندان کو 25 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے
- متاثرین کو پکے مکانات فراہم کیے جائیں
- جائے حادثہ پر موجود کھلی نالی کو فوری طور پر بند یا ڈھانپا جائے
- متاثرہ خاندان کے افراد کو میونسپل کارپوریشن میں ملازمت دی جائے

وفد نے واضح کیا کہ یہ حادثہ میونسپل کارپوریشن کی لاپرواہی کا نتیجہ ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ میئر کویتا سنتوش مولے نے وفد کی بات غور سے سن کر مناسب کارروائی کا یقین دلایا۔ اس وفد میں AIMIM ناندیڑ کے تمام کارپوریٹرز، کو-آپٹڈ ممبران اور دیگر ذمہ داران موجود تھے۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن کی کارکردگی میں بہتری، پُورنا ڈپو میں ویگن معائنوں میں نمایاں اضافہ

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ (NED) ڈویژن نے مالی سال 262025 کے دوران (PAUPurna) ڈپو میں ویگن معائنوں کی تعداد میں اضافہ کر کے مال برداری کی کارکردگی کو مضبوط بنانے میں اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ محکمہ ریلوے کے مطابق پُرنا ڈپو میں ویگن معائنوں کی مجموعی تعداد مالی سال 252024 میں 248 تھی، جو بڑھ کر 262025 میں 282 تک پہنچ گئی ہے۔ اس کامیابی کا ایک اہم پہلو پریمیم ویگن معائنوں میں غیر معمولی اضافہ ہے، جو گزشتہ سال 55 تھے جبکہ موجودہ سال میں یہ تعداد بڑھ کر 158 ہو گئی ہے۔ پریمیم معائنہ ایک تیز اور زیادہ جامع جانچ کا عمل ہوتا ہے، جس کے ذریعے ویگن کم وقت میں دوبارہ خدمات کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور اعلیٰ معیار و حفاظتی اصول برقرار رہتے ہیں۔ اس بہتری کے نتیجے میں مال گاڑیوں کی دستیابی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے ٹرن اراؤنڈ ٹائم کم ہوا اور مجموعی مال برداری نظام مزید مؤثر بنا ہے۔ ویگن کی جلد دستیابی سے علاقے کی صنعتوں اور مال برداری صارفین کو اپنے سامان کی نقل و حمل زیادہ مؤثر اور قابل اعتماد انداز میں کرنے میں سہولت حاصل ہو رہی ہے۔ اس اقدام سے مقامی لاجسٹکس نظام میں بہتری آئی ہے اور علاقائی اقتصادی ترقی کو بھی تقویت ملی ہے۔ یہ کامیابی ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے مال برداری خدمات کو بہتر بنانے، آپریشنل کارکردگی میں اضافہ کرنے اور صارف دوست و قابل اعتماد ریلوے خدمات فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ حکام کے مطابق آئندہ برسوں میں بھی ڈویژن جدید اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنا کر مال برداری کی صلاحیت میں مزید اضافہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا: ناندیڑ ضلع کے کسانوں کو 813.93 کروڑ روپے کی امدادی رقم کی ادائیگی شروع

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز/ 24 اپریل: پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت خریف سیزن 2025 میں ہونے والے فصل نقصان کے معاوضے کے طور پر ناندیڑ ضلع کے کسانوں کے لیے 813.93 کروڑ روپے کی بڑی رقم منظور کی گئی ہے، جس کی ادائیگی کا عمل 21 اپریل 2026 سے شروع ہو چکا ہے۔ ضلع میں اس اسکیم کے تحت کل 4,34,819 کسانوں نے 8,29,737 بیمہ درخواستیں جمع کرائی تھیں، جبکہ تقریباً 5,13,900 ہیکٹر رقبہ پر فصلوں کا بیمہ کیا گیا تھا۔ اگست تا ستمبر 2025 کے دوران شدید بارش (اتی ورشٹی) کے باعث تقریباً 7,27,932 ہیکٹر رقبہ پر فصلوں کو بھاری نقصان پہنچا تھا، جس کے پیش نظر متاثرہ بیمہ یافتہ کسانوں کو یہ مالی امداد منظور کی گئی۔ حکام کے مطابق اس اسکیم کے تحت بیج بونے سے لے کر فصل کی کٹائی تک کے عرصے میں قدرتی آفات یا دیگر منفی عوامل کے سبب پیداوار میں ہونے والی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے نقصان کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ اس کے لیے فصل کٹائی کے تجربات (Crop Cutting Experiments) اور تکنیکی پیداوار کے اعداد و شمار کو بنیاد بنایا جاتا ہے۔ متاثرہ فصلوں میں خاص طور پر سویابین، مونگ، اُڑد جیسی فصلیں شامل ہیں، جنہیں شدید بارش کے سبب بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ اس اسکیم کے تحت سویابین، مونگ، اُڑد، کپاس، تور اور جوار جیسی فصلیں نوٹیفائیڈ ہیں۔ ضلع میں مجموعی طور پر 3,312 فصل کٹائی تجربات کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے اور ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت دت کمار کی نگرانی میں ان تجربات کو منظم طریقے سے انجام دیا گیا۔ اس دوران ریونیو، گرام وکاس اور محکمہ زراعت کے افسران کے درمیان متعدد اجلاس منعقد ہوئے تاکہ تمام عمل CCE موبائل ایپ کے ذریعے شفاف اور معروضی انداز میں مکمل ہو سکے۔ فصل بیمہ کمپنی کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات کو رہائشی ڈپٹی کلکٹر کرن امبیکر کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے حل کیا، جس کے نتیجے میں ناندیڑ ضلع کو بہتر شدہ فصل بیمہ اسکیم کے تحت یہ خطیر رقم منظور ہوئی۔ محکمہ کے مطابق منظور شدہ رقم DBT (Direct Benefit Transfer) نظام کے ذریعے براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں جمع کی جا رہی ہے۔ کسان حضرات اسکیم کے پورٹل پر اپنے آدھار نمبر کے ذریعے لاگ اِن کر کے OTP درج کرتے ہوئے اپنی منظور شدہ رقم کی تفصیلات بھی دیکھ سکتے ہیں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ تمام اہل کسانوں کو مرحلہ وار یہ رقم منتقل کی جائے گی تاکہ انہیں قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کی بھرپائی میں مدد مل سکے

بھاگیہ نگر ٹرپل مرڈر کیس: مرکزی ملزم سمیت دو گرفتار

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز): ناندیڑ کے بھاگیہ نگر علاقے میں پیش آئے ٹرپل مرڈر کیس میں پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے مرکزی ملزم سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق 4 اپریل 2026 کو کینال روڈ پر ایک شخص کو پرانی دشمنی کے سبب چاقو اور تلوار سے قتل کیا گیا تھا، جس کے بعد ملزمان فرار ہو گئے تھے۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے وارانسی میں کارروائی کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو گرفتار کیا۔ دوران تفتیش ملزمان نے جرم کا اعتراف کر لیا۔

پربھنی میں مٹکا اڈوں پر چھاپے، 10 ملزمان کے خلاف کارروائی

پربھنی (ورق تازہ نیوز): پربھنی میں پولیس نے مٹکا اڈوں پر چھاپے مار کر 10 ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے۔ یہ کارروائی ڈپٹی انسپکٹر جنرل شہاجی اوماپ کی ہدایت پر کی گئی، جس میں مجموعی طور پر 68 ہزار 910 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی اطلاع "خبر" ہیلپ لائن پر دیں تاکہ بروقت کارروائی ممکن ہو سکے۔

آئی این ایس سدرشینی پہلی بار لاس پالماس، اسپین پہنچی

نئی دہلی۔ 24/ اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کا سیل ٹریننگ جہاز آئی این ایس سدرشینی 23 اپریل 2026 کو لاس پالماس پہنچی۔ یہ سفر لوکا پان 26 کے تحت اس کی جاری ٹرانس سمندری تعیناتی کے حصے کے طور پر ہوا ہے۔ کینیری جزائر کے جزیرے کو بندرگاہ کی کال اہم ہے کیونکہ یہ ہندوستانی بحریہ کے جہاز کا پہلا دورہ ہے۔ جہاز کے اپنے پرجوش ٹرانس اٹلانٹک گزرنے سے پہلے اسٹاپ اوور ایک اسٹریٹجک توقف کا کام کرتا ہے۔ دورے کے دوران، آئی این ایس سدرشینی کے کمانڈنگ آفیسر ہسپانوی نیول حکام کے ساتھ پیشہ ورانہ بات چیت کریں گے۔

عالمی یوم ملیریا 25 اپریل: ملیریا پر قابو پانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری

ناندیڑ:، 25 اپریل: (ورق تازہ نیوز) قومی کیلک سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے کنٹرول پروگرام کے تحت ملیریا ایک ایسا مرض ہے جو مچھر کے ذریعے پھیلتا ہے۔ عالمی سطح پر گزشتہ کئی دہائیوں سے ملیریا کے خاتمے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی یاد میں ہر سال 25 اپریل کو عالمی یوم ملیریا منایا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں World Health Organization نے بھی اس دن کو باضابطہ طور پر منانے کا اعلان کیا ہے۔ اس سال کا عالمی نعرہ "Driven to Now We Can:Malaria , Now We Must" ہے، جس کا مطلب ہے: "ملیریا کے خاتمے کے لیے پُرعزم: اب یہ ممکن ہے اور اب یہ کرنا ہی ہوگا"۔

ناندیڑ میں صورتحال: محکمہ صحت کے مطابق گزشتہ تین برسوں میں ضلع میں ملیریا کی صورتحال قابو میں رہی ہے اور خوش آئند بات یہ ہے کہ اس دوران ایک بھی موت درج نہیں ہوئی۔ سال 2023 میں 519,17,5 خون کے نمونے جانچے گئے۔ سال 2024 میں 936,90,5 نمونے سال 2025 میں 884,44,6 نمونے مارچ 2026 تک 837,49,1 نمونے لیے اور جانچے جا چکے ہیں۔

ملیریا کیا ہے؟: ملیریا ایک پرجیوی جرثومہ • پلازموڈیم • سے پیدا ہونے والا مرض ہے جو مادہ اینوفیلس مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔ مہاراشٹر میں اس کے دو اہم اقسام • فالسیپرم • اور • ویواکس • پائے جاتے ہیں۔

بیماری کی علامات *: سردی کے ساتھ بخار آنا* وقفے وقفے سے یا مسلسل بخار* پسینہ آنا اور جسم ٹھنڈا پڑنا* سر درد اور بعض اوقات قے

تشخیص اور علاج: ملیریا کی تشخیص خون کے نمونے کی جانچ سے کی جاتی ہے یا فوری تشخیص کے لیے ریپڈ ڈائگنا سٹک کٹ (RDK) استعمال کی جاتی ہے۔ علاج کے لیے ڈاکٹروں کے مشورے سے کلوروکوئین اور پرائما کوئین ادویات دی جاتی ہیں۔ حاملہ خواتین اور ایک سال سے کم عمر بچوں کو مخصوص احتیاط برتنی ضروری ہے۔

احتیاطی تدابیر: گھر اور اطراف میں پانی جمع نہ ہونے دیں • پانی کے ذخائر کو ہفتہ وار صاف کریں اور ڈھکن سے بند رکھیں • گڑھے اور نالیاں بھر دیں تاکہ پانی نہ رکے • مچھر دانی کا استعمال کریں • شام کے وقت دروازے اور کھڑکیاں بند رکھیں

مچھر مار اسپرے کروائیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں

محکمہ صحت کی اپیل: ضلع کے صحت حکام، جن میں ڈاکٹر سنتوش سوریہ ونشی، ڈاکٹر سنجے پیر کے اور ڈاکٹر امرت چوہان شامل ہیں، نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ملیریا سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور کسی بھی بخار کی صورت میں فوری طور پر قریبی سرکاری اسپتال یا ہیلتھ سینٹر میں معائنہ کروائیں۔ محکمہ صحت کے مطابق تمام سرکاری اسپتالوں، دیہی اسپتالوں اور پرائمری ہیلتھ سینٹروں میں ملیریا کی جانچ اور علاج مفت دستیاب ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر ہر فرد ذمہ داری کے ساتھ احتیاطی اقدامات اختیار کرے تو ملیریا جیسے خطرناک مرض پر مکمل قابو پایا جا سکتا ہے۔

ہندوستان اور جاپان نے دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا

ٹوکیو۔ 24/ اپریل۔ ایم این این۔ ہندوستان اور جاپان نے دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے 8 ویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت کی۔ ہندوستانی فوج اور جاپان کی گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس نے بہتر دوطرفہ مشقوں اور ایس ایم ای ایکسچینج کے ذریعے باہمی تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، جاپان میں ہندوستانی سفارت خانے نے کہا، "ہندوستانی فوج اور جاپان گراؤنڈ سیلف ڈیفنس فورس کے درمیان 8 ویں آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت ٹوکیو میں 22-24 اپریل 2026 کو ہوئی۔ بات چیت میں دفاعی تعاون اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ہندوستانی فوج کے ایک بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے ایک آزاد، کھلے اور جامع ہند-بحرالکاہل کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستانی فوج نے کہا، 8 ویں ہندوستان-جاپان آرمی ٹو آرمی اسٹاف بات چیت 22-24 اپریل (جاپان) میں منعقد ہو رہی ہے۔ دونوں فریقوں نے نتیجہ خیز تبادلہ خیال کیا،

ریلوے پل کے کام کے باعث ٹریفک بلاک

کچھ ٹرینیں جزوی منسوخ اور تاخیر کا شکار

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن میں مناماڑ سیکشن کے درمیان دولت آباد کے قریب واقع پوٹول ※ دولت آباد کے درمیان لیول کراسنگ نمبر 41 پر آر ایچ گرڈر نصب کرنے اور ہٹانے کے انجینئرنگ کام کے لیے او ایچ ای پاور بلاک کے ساتھ ٹریفک بلاک لیا جائے گا۔ ریلوے حکام کے مطابق 25 اپریل اور 2 مئی 2026 کو ہر روز تقریباً 3 گھنٹے کے دو بلاکس لیے جائیں گے، جس کے باعث کئی ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوگی۔

جزوی طور پر منسوخ ٹرینیں: • ٹرین نمبر 17688 دھرم آباد مناماڈ مراٹھواڑہ ایکسپریس یہ ٹرین اورنگ آباد سے مناماڈ کے درمیان 25 اپریل اور 2 مئی کو جزوی طور پر منسوخ رہے گی۔ اس دن یہ ٹرین صرف دھرم آباد سے چھترپتی سمبھاجی نگر تک چلے گی۔

• ٹرین نمبر 17687 مناماڈ دھرم آباد مراٹھواڑہ ایکسپریس

یہ ٹرین مناماڈ سے چھترپتی سمبھاجی نگر کے درمیان جزوی منسوخ رہے گی اور صرف چھترپتی سمبھاجی نگر سے دھرم آباد تک چلائی جائے گی۔

•• تاخیر سے چلنے والی ٹرین: • ٹرین نمبر 12071 Mumbai (چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس) ہنگولی جن شتابدی ایکسپریس کو پوٹول اسٹیشن پر تقریباً 15 منٹ کے لیے روکا جائے گا۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں کو ہونے والی ممکنہ پریشانی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بنیادی ڈھانچے کے ضروری کاموں کی تکمیل کے لیے عوام سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

نانڈیڑ میں کومبنگ آپریشن: 12 دنوں میں 139 سے زائد عادی مجرمین کے خلاف کارروائی، 94 مقدمات درج

ناندیڑ: شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم، خصوصاً چوری اور جسمانی جرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس کی جانب سے سخت اقدامات جاری ہیں۔ Abinash Kumar (پولیس سپرنٹنڈنٹ، ناندیڑ) کی قیادت میں "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت بڑے پیمانے پر کومبنگ آپریشن انجام دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق 24 اپریل 2026 کی صبح 4 بجے سے 8 بجے تک شہر کے مختلف علاقوں میں خصوصی کومبنگ آپریشن چلایا گیا، جس میں عادی مجرمین، ہسٹری شیٹرز، مفرور ملزمان، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے افراد اور تڑیپار (جلاوطن) ملزمان کی بڑے پیمانے پر جانچ کی گئی۔ اس کارروائی میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سب ڈویژنل پولیس افسران، لوکل کرائم برانچ کے افسران اور شہر کے مختلف تھانوں کے پولیس عملے نے حصہ لیا۔ نائگاؤں اور لمبگاؤں پولیس اسٹیشن کے افسران بھی اس آپریشن میں شامل رہے۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق 12 دنوں کے دوران شہر میں مسلسل کومبنگ آپریشن اور ناکہ بندی مہم چلائی گئی، جس کے نتیجے میں 139 سے زائد ملزمان کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ان میں سے کئی آن ریکارڈ مجرمین کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی گئی۔ اسی دوران مہاراشٹر پولیس ایکٹ کے تحت تڑیپار کیے گئے افراد کی بھی جانچ کی گئی، جن میں سے 8 افراد ناندیڑ شہر میں پائے گئے، جن کے خلاف مزید مقدمات درج کیے گئے۔ پولیس نے بتایا کہ اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 110 ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 94 مقدمات درج کیے گئے ہیں، جبکہ متعدد افراد کو سمن اور بیل وارنٹ بھی جاری کیے گئے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے واضح کیا کہ شہر میں امن و امان برقرار رکھنے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے اس طرح کی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔

نجی طلبہ کے لیے دسویں اور بارہویں امتحانات کی رجسٹریشن کا آغاز

ناندیڑ، 23 اپریل: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ریاستی بورڈ برائے ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے دسویں (SSC) اور بارہویں (HSC) امتحانات کے لیے نجی طلبہ کی رجسٹریشن کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ بورڈ کے مطابق ایسے طلبہ جو اسکول سے باہر ہیں یا مقررہ مدت میں رجسٹریشن (نام درج کرنے) کا فارم جمع نہیں کر سکے تھے، ان کے تعلیمی سال کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے جون-جولائی 2026 کے امتحانات میں بطور نجی امیدوار شرکت کا موقع دیا گیا ہے۔

رجسٹریشن (نام درج کرنے) کی تفصیل: نجی طلبہ کو فارم نمبر 17 کے ذریعے آن لائن رجسٹریشن (نام درج کرنا) لازمی ہوگا۔ یہ عمل 22 اپریل 2026 سے شروع ہو چکا ہے اور 21 مئی 2026 تک جاری رہے گا۔ طلبہ اپنی درخواست بورڈ کی ویب سائٹ: [http[www.mahahsscboard.in]://www.mahahsscboard.in) کے "اسٹوڈنٹ کارنر (طلبہ کا گوشہ)" کے ذریعے ہی جمع کریں، کیونکہ آف لائن (بغیر انٹرنیٹ) درخواستیں قبول نہیں ہوں گی۔

ضروری ہدایات: درخواست فارم بھرنے کے بعد اس کا پرنٹ، فیس کی رسید اور اصل دستاویزات متعلقہ اسکول یا جونیئر کالج (کالج کی ابتدائی جماعتیں) میں جمع کروانا ضروری ہے • درخواست دینے سے پہلے منتخب اسکول/کالج سے اسکول کوڈ (شناختی نمبر)، مضامین، ذریعہ تعلیم (میڈیم) اور دیگر معلومات حاصل کریں • تمام دستاویزات اسکین (نقل بنا کر) اپلوڈ کرنا ضروری ہے • موبائل نمبر اور ای میل دینا لازمی ہوگا

فیس (رجسٹریشن فیس) کی تفصیل: • دسویں جماعت: 1110 روپے + 100 روپے کارروائی فیس • بارہویں جماعت: 1110 روپے + 100 روپے کارروائی فیس کی ادائیگی صرف آن لائن (ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ، یو پی آئی یا نیٹ بینکنگ) کے ذریعے ہی قبول کی جائے گی۔

اہم نکات

• درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ میں کسی قسم کی توسیع نہیں دی جائے گی • تاخیر یا اضافی فیس کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی • معذور طلبہ کو سرکاری اسپتال سے جاری کردہ معذوری سرٹیفکیٹ یا یو ڈی آئی ڈی کارڈ جمع کروانا ہوگا • دسویں کے طلبہ کو اپنے موجودہ پتے کے مطابق ضلع اور تعلقہ منتخب کر کے اسکول کا انتخاب کرنا ہوگا، جبکہ بارہویں کے طلبہ کو اپنے میڈیم اور شعبہ کے مطابق جونیئر کالج کا انتخاب کرنا ہوگا، جہاں سے ان کے امتحانی اور داخلی امور مکمل کیے جائیں گے۔ ریاستی بورڈ کے سیکریٹری ڈاکٹر دیپک مالی نے طلبہ سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر رجسٹریشن مکمل کریں اور بعد میں امتحانی فارم بھی وقت پر جمع کریں تاکہ کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔